پاکستان کا افغانستان سے صرف ایک مطالبہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے، اگست 2025ء میں پاکستان، چین اور افغانستان کا سہ فریقی اجلاس بھی ہوا لیکن افغان حکام نے اپنے وعدے پورے نہیں کیے، وزیر خارجہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | منگل 13 اکتوبر 2026ء | یکم جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 236

افغان سرزمین دہشتگردی کی کسی صورت قبول نہیں، عالمی برادری فتنے کیخلاف پاکستان کی مدد کرے، صدر

اسحاق ڈار

پاکستان نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر افغانستان کی بہت مدد کی افغانستان سرزمین سے پاکستانی شہریوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جعفر ایکسپریس کو ہائی جیک کرنے کا منصوبہ بھی افغانستان سے بنا، افغان طالبان رحیم، دہشتگردوں کو اسلحہ سمیت ہر قسم کی امداد بند کرے

عوام کے جان و مال کے تحفظ، قومی معیشت کے استحکام اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہر صورت کو اپنا کردار ادا کرنا ہے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانا کوئی آسان فیصلہ نہیں تھا، حکومت کے پاس ایمرجنسی کے سوا کوئی آپشن نہیں بچا تھا، نائب وزیر اعظم

صارفین سے ٹیکس وصولیاں اپنی جیبوں میں ڈالنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں

شہباز شریف

پیداواری شعبے میں جو کاروبار رضاکارانہ طور پر رجسٹرڈ ہونے جا رہے ہیں ان کو قدرتی نکاوے دیکھتے ہوئے ان کی مکمل استعداد کے حصول کیلئے تمام تر ضروری اقدامات اٹھائیں گے، وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ صارفین سے ٹیکس وصول کر کے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروباری سیکٹر کے تمام شعبوں میں سیلز ٹیکس کیلئے پیداواری استعداد کی مکمل تشخیص کیلئے پیداواری کمیشن قائم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پیداواری شعبے میں جو کاروبار رضاکارانہ طور پر رجسٹرڈ ہونے جا رہے ہیں ان کو قدرتی نکاوے دیکھتے ہوئے ان کی مکمل استعداد کے حصول کیلئے تمام تر ضروری اقدامات اٹھائیں گے، وزیر اعظم سے پیر کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت اتحاد فی آر

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برازیل کے اعلیٰ سطح کے وفد کی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات

دفاعی و سیکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال

راولپنڈی (این این آئی) برازیل کے اعلیٰ سطح کے وفد نے بی ایچ کیو کے دورے کے دوران چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد وصدر آصف علی زرداری سیکرٹری سفیر عاصم افتخار احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

11 KP رکنی مانیٹرنگ کمیٹی قائم

اسحاق ڈار کو نیر زمانہ اثناء عظم نذیر تارڑ

حسن اقبال میرے مقام جبکہ پی ٹی آئی

والے آئی ایم آئی ایم کی ایک ایک نمائندہ شامل ہوگا

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس (سخت ترین ردعمل) اپنایا جائے گا اور خیبر پختونخوا کے عوام جلد ہی اس لعنت کے خلاف واضح اور نمایاں اقدامات دیکھیں گے، دفاعی اور صوبائی حکومتیں پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے عزم پر متحد ہیں اور اس لعنت کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے مربوط اقدامات کریں گی، گنڈاپور کی پی

وفاقی حکومت صوبے میں دہشت گردی کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے خیبر پختونخوا پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی استعداد کار بڑھانے کی خاطر ہر ممکن تعاون کرے گی، جس میں ضروری وسائل اور ساز و سامان کی فراہمی بھی شامل ہے، وزیر داخلہ

پشاور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی نے پیر کے روز اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خیبر پختونخوا کی مکمل حمایت کرے گی اور صوبے کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ گورنر ہاؤس پشاور تر جمان

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کریم کنڈی کے ہمراہ مشترکہ طور پر کی۔ وزیر داخلہ کے مطابق دو یہاں گورنر ہاؤس میں منعقدہ صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے جس نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے میں دہشت گردی کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے خیبر پختونخوا پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی استعداد کار بڑھانے کی خاطر ہر ممکن تعاون کرے گی، جس میں ضروری وسائل اور ساز و سامان کی فراہمی بھی شامل ہے۔ انہوں نے مادر وطن کے تحفظ کے لیے اپنے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کا گوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں دو پائلٹس کی شہادت پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے گوئٹہ کے ملاقاتی نواں قلی کے قریب پاک فوج کے ایوی ایشن کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہاشمین

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور، وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کو تعلیم اور صحت کی بہترین سہولیات کی موثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج: خیبر پختونخوا کے ایڈووکیٹ جنرل آفس کے تمام 57 افسران فارغ

محمد یحییٰ اخونزادہ کو 12 حساس اضلاع کے لیے ایڈیشنل چیف سیکرٹری تعینات کر دیا گیا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد بیوروکریسی اور پولیس ڈیپارٹمنٹ میں بڑے پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ کے بعد ایڈووکیٹ جنرل آفس کے تمام 57 افسران کو بھی عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل آفس کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اہم ٹیکس گوشواروں میں غلطی پر ایف بی آر کا جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ

معلومات کی تصدیق اور مکمل نہ ہونے والے ٹیکس دہندگان کی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت سے بھی مدد حاصل کی جائیگی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے اہم ٹیکس گوشواروں میں غلط معلومات فراہم کرنے، ٹیکس چھپانے اور ریکارڈ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کے حملے، سعودی عرب کو میزائل انٹرسپیپٹرز کی قلت کا سامنا

سعودی عرب یمن ملک سے مزید فضائی دفاعی نظام حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) یمن سے حوثیوں کے مسلسل میزائل اور ڈرون حملوں کے باعث سعودی عرب کو میزائل انٹرسپیپٹرز کی قلت کا سامنا ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹیکنالوجی پانی کی طرح اپنا راستہ خود تلاش کر لیتی ہے، مکمل پابندی حل نہیں، شہزہ فاطمہ

بچوں کے محفوظ آن لائن مستقبل کے لیے شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور والدین کا کردار اہم، وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شہزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے مکمل

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے، بلوچستان ہائیکورٹ

عدالتی کردار کو توسیع منصوبے کی راضگی میں متاثر کنندہ کے دائرے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا

ہائیکورٹ

محکمانی روڈ کی توسیع منصوبے کی راضگی کے معاملے کی پیش رفت کو روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے اور اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے، کوئٹہ کے ٹریفک منصوبے کی پیش رفت روکنے کا حکم واپس لے لیا گیا، کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر مفاد میں ہے

چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ماتیل اور جسٹس محمد ظہیر الدین بابر پر مشتمل

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک بحریہ میں سیلیبین ایئر مشن کی 57 آسامیوں کا اعلان

سمہر (این این آئی) پاکستان نیوی نے سیلیبین ایئر مشن کے لیے 2027ء کے تحت صنعتی اور تکنیکی شعبوں میں 57 آسامیوں پر بھرتی کا اعلان کیا ہے۔ اہل امیدوار 20 اکتوبر 2026ء تک پاک بحریہ کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم تخریب کاروں نے گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم تخریب کاروں نے گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا جس کے باعث گیس کی سپلائی معطل ہو گئی واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کا گھیراؤ کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ کا ٹائم آئین و قانون کے مطابق ہوگا

خواجہ آصف

کے پی میں ان کی 13 سال سے حکومت ہے، وہاں کیا بہتری آئی، کیا کے پی میں معاشی استحکام آیا؟ کیا وہاں دہشتگردی کم ہوئی؟ خواجہ آصف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج سے قبل ہم نے سارے آپشنز استعمال کیے، پی ٹی آئی اور ان کے اتحادیوں کے ساتھ طویل بات چیت کی، پارلیمنٹ ہاؤس میں ٹی وی کی سکرین پر گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جہاں بھی یہ گئے وہاں سے جو

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قلات میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا

قلات (این این آئی) قلات میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت نواں قلی کے رہائشی 40 سالہ عبدالصمد کے نام سے ہوئی، لاش

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان طالبان رجیم کی سرپرستی میں سرحد پار دہشتگردی کے شواہد پھر سامنے آگئے

پی ٹی آئی کے سابق گارڈ نگ افسر سارہ ایڈمز نے بھی افغانستان میں دہشت گردوں کے مراکز کی تصدیق کر دی

اسلام آباد (این این آئی) افغان طالبان رجیم کی سرپرستی میں افغانستان سے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ایک بار پھر سامنے آگئے۔ پاک فوج کے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی کاروباری اداروں کے لیے رومانیہ میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع

اس تھوڑے سے دنوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط اور زرعی کاروبار و فروغ رہنے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا

کراچی (این این آئی) پاکستان اور رومانیہ کے درمیان زراعت اور دیری کے شعبوں میں کاروباری تعاون کے نئے امکانات سامنے آئے ہیں۔

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد مرکز اور خیبر پختونخوا ایک پیج پر آگئے ہیں، امیر مقام

پی ٹی آئی کے دور حکومت ختم ہونے پر صوبائیوں تقسیم کیں اور صحگوے ڈالے، وفاقی وزیر کی پریس کانفرنس

پشاور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی و انسانی حقوق امیر مقام نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کے ساتھ ہر جگہ جانے کے بعد بیوروکریسی اور پولیس ڈیپارٹمنٹ میں کیے سے مذمت میں جلسے جلوسوں کی آواز نہیں آئی عوام نے پی ٹی آئی کو

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں 20 ہزار سے زائد دہشتگرد موجود ہر قسم کی پابندی حاصل کر رہے ہیں، اطلاعات

اداریہ

پاکستان افغانستان میں انتہا پسند عناصر کے خاتمہ چاہتا ہے، پاکستان نے دنیا میں قیام امن کے لیے جو کیا اس سے ثابت ہے پاکستان حل نکال سکتا ہے، عطاء اللہ تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کر کے دنیا کو محفوظ کیا، افغانستان میں 20 ہزار سے زائد دہشت گرد موجود ہیں، ہمیں انتہا پسندی کا سامنا ہے، پر امن اور مستحکم افغانستان

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کاروباری قانون کے تحت تکنیکی ذراعت پر مبنی معیشت کو نئی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، ماہرین

ریگولیٹری ریفارمز کونسل (خیبر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں، کشمیر میں زراعت پر مبنی معیشت کو نئے کاروباری قانون کے تحت دانستہ طور پر جنگی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ سٹریٹیجک ماہرین کے مطابق کشمیری عوام کا روزگار اور گزر بسر بنیادی طور پر زراعت پر منحصر ہے، لیکن ٹرمی زمینوں پر بلند

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کیساتھ ہر جگہ ملنے کو تیار ہوں ایمرجنسی کیخلاف پرامن احتجاج کریں، گنڈاپور

محمد عمران خان ایبٹ آبادی

آئین میں سب کو یہ گارنٹی دی گئی ہے کہ پارلیمنٹ ایسے فیصلوں کا سرچشمہ ہوگی جہاں سے تمام فیصلے ہوں گے، معیشت بارہویں نمبر پر آگئی، یہ ہے ہماری کامیابی، بلاول بھٹو زرداری

سلم لیگ ن بلوچستان کو مضبوط بنا کر صوبے کو ترقی اور خوشحالی کے لیے کردار ادا کریں گے، جمال شاہ کاکڑ

چیف جسٹس فرسودہ روایات ختم کرکے نکاح آسان بنایا جائے، اشتہاری شادیوں سے سنگین مذاخوانوں کو سہولت ملتی ہے

کوئٹہ (پ ر) این اے 1 پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری اور سابق قومی اسمبلی

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بارکوٹ اور ہاشم ٹنڈو ڈالہ ہاری سے نصلیبی اور سلاروٹ ہاری، قریب کا شکار شدید متاثر، ہزاروں ایکڑ فصل تباہ

حکومت بلوچستان متاثرہ زمینداروں کے نقصانات کا جائزہ تخمینہ لگا کر فوری امدادی پیکج کا اعلان کرے، سابق صوبائی وزیر

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) بارکوٹ اور ہاشم ٹنڈو ڈالہ ہاری سے نصلیبی اور سلاروٹ ہاری، قریب کا شکار شدید متاثر ہوئے ہیں، ہزاروں ایکڑ فصل تباہ ہو گئی، سابق صوبائی وزیر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا افتتاح کر دیا

قانون ساز اسمبلی کو قانون سازی اور پارلیمانی امور میں ایک نئی سمت ملے گی، ہوائیات معیار آئیں گی، ہائی شاہ کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان توانائی کے شعبے میں عالمی سرمایہ کاری کے فروغ پر توجہ دے رہا ہے، پیرزادہ

خاتون قانون کا شعبہ مرد کے برابر ہے جس میں قانونی کا تحفظ، قانون اور پارلیمانی ایک ساتھ آگے بڑھتا ہوا دیکھ رہا ہوں، وفاقی وزیر پارلیمانی کا معمولی عرب میں خطاب

ریاض (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستان توانائی کے شعبے میں عالمی سرمایہ کاری کے فروغ پر توجہ دے رہا ہے، طویل مدتی تحفظ تعلیق بنانے کے لیے توانائی کے ذرائع میں تنوع، مقامی پیداوار میں اضافے اور

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یمنی ریاست کی بحالی امن، سلامتی بحری تحفظ کی بنیاد ہے، یمنی وزیر خارجہ

سعودی عرب بنیادی سٹریٹجک حامی، برجستی ہوئی بین الاقوامی حمایت بھی حاصل ہے، افراح القدیہ

عدن (آن لائن) یمنی وزیر خارجہ افراح القدیہ نے کہا ہے کہ ریاض اداروں کی بحالی اور تمام متعلقہ یاروں کو باہمی اختیار میں ملائکہ اور یمن کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا ایران کی کچھ شرائط پر راضی ہے، محسن رضائی کا دعوی

امریکی فوج ٹرمپ اور اسرائیل کے کہنے پر ذلت آمیز حد تک گر گئی، بیان

تہران (این این آئی) ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا ایران کی سات میں سے کچھ شرائط پر راضی ہو گیا ہے،

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان نے سعادت اللہ خان بازئی سے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف لے لیا

کارکن کھلاڑیوں کی انتظامی بنیاد تلاشوں اور کھلاڑیوں کی شہادتی اور کھلاڑیوں کو پروٹوکول فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کریگا

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق جج و سٹرکٹ اینڈ سشن سعادت اللہ خان بازئی سے صوبائی محتسب بلوچستان کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالیا کا کوئی موازنہ نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت اپنی ذمہ داری قبول کرتا ہے، بلوچستان میں حکومت ان کی جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کیا جانا

گوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، آئین کے مطابق

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کا ایمرجنسی اور گورنر راج کو چیلنج کرنے کا اعلان

آج منگل کو اراکین پارلیمانی بانی کا اجلاس طلب کیا گیا ہے، پی ٹی آئی کا پاکستان تحریک انصاف کے کنوینر شعیب شاہین کے ساتھ تمام معاملات پر کھلی اتفاق نہیں ہوگا تاہم حکومت نے مذاکرات کا دروازہ بند نہیں کیا، گورنر راج کا خاتمہ ہوا، گنڈاپور

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے کنوینر شعیب شاہین نے کہا ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج لگنے کا معاملہ عدالتوں میں جائیگا، پارٹی کا اجلاس آج شام طلب کر لیا ہے، پارٹی اجلاس میں فیصلہ کریں گے، پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایمرجنسی اور گورنر راج برقرار رہیگا، طارق فضل چوہدری

دہشتگردی کے خاتمے تک ایمرجنسی اور گورنر راج برقرار رہیگا، طارق فضل چوہدری

اگر اپوزیشن بات چیت کرنا چاہتی ہے تو ہم تیار ہیں، اسلام آباد مقتدر خیبر پختونخوا میں دائمی امن کا قیام اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے اور دہشت گردی کے خلاف اقدامات جاری رہیں گے، صوبے کے عوام نے جامل سکیورٹی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ جب تک خیبر پختونخوا کو دہشت گردی سے پاک نہیں کیا جاتا اس وقت تک ایمرجنسی اور گورنر راج رہے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد وزیر اعظم شہباز شریف سمیڈا کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سابق سینئر جج سعادت اللہ خان بازئی سے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سفیر عاصم افتخار احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصر نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری کے اکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیل روڈ ڈنز ٹین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7833681

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ

پیر پختونخوا (کے پی) میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دیا گیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ کی سمری پر دستخط کیے جو کہ وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد وزیراعظم ہاؤس سے صدر مملکت کو بھجوائی گئی تھی۔ ایمرجنسی نافذ ہونے کے بعد وفاقی حکومت گورنر خیبر پختونخوا کو صوبائی حکومت کے تمام یا بعض اختیارات معاونین خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل فوری طور پر اپنے عہدے چھوڑ دیں گے۔ صوبے میں گورنر راج اور 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کے فوراً بعد چیف سیکرٹری سمیت پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 15 افسروں کو بھی تبدیل کر دیا گیا تاکہ صوبے کا نظم و نسق قائم رکھا جا سکے۔ نئے انتظام کے مطابق گورنر کے ماتحت 11 اراکین پر مشتمل مشاورتی کونسل بنائی گئی ہے جس میں پاکستان کی پہلی خاتون جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر سمیت مختلف ٹیکنوکریٹ شامل کیے گئے ہیں۔ نئے انتظام میں آٹھ قبائلی اضلاع سمیت 12 اضلاع کیلئے درجنوں افراد پر مشتمل ایریا ڈویلپمنٹ کونسل قائم کی جائے گی۔ وفاقی حکومت نے سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت تک ایمرجنسی رہے گی تب تک پاک فوج کے دستوں اور وسائل کی تعیناتی کی منظوری بھی دے دی۔ وزیراعظم ہاؤس کے اعلامیے کے مطابق وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کے پی میں امن و امان اور دہشت گردی کی بگڑتی صورتحال پر بریفنگ دی گئی جس میں کہا گیا کہ پاکستان پنجن پنجن کو دہشت گردوں کو جہنم رسید کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معیشت کے اشاریے دن بدن بہتر ہو رہے ہیں لیکن یہ پاکستان کا حشر نشر کرنا چاہتے ہیں۔ کابینہ نے خیبر پختونخوا میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو سال کے دوران کے پی میں دہشت گردحملوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوا، افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں کی وجہ سے خطرات سے دوچار ہوئے۔ صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی اور دہشت گردوں کیلئے نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا، انسدادِ دہشت گردی کے موثر اقدامات کی کمی سے دہشت گرد عناصر کو جگہ بنانے کا موقع ملا۔ رپورٹ میں دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق صوبے میں مارچ 2024ء سے 23 ستمبر 2026ء تک دہشت گردی کے واقعات 195 فیصد بڑھے جبکہ رواں سال دہشت گردحملوں میں 73 فیصد نشانہ پولیس اور سکیورٹی اداروں نے بنے۔ دہشت گردوں کی ناقص پالیسی سے ڈرون کے استعمال میں تشویشناک اضافہ ہوا، 2024ء میں پولیس اور سکیورٹی اداروں پر کوئی ڈرون حملہ رپورٹ نہیں ہوا۔

تنہلے پر دہلا نہ ماریں

خیبر پختونخوا میں بھی جب عوامی نمائندگی کی بساط لپیٹ دی جائے گی تو حالات نارمل کیسے ہوں گے؟ راستہ خطرناک ہے اور دشوار گذار بھی، صرف سیاسی بصیرت اور دونوں طرف سے قومی سوچ اپنانے کا عزم ہی اس صورت حال سے نکال سکتا ہے۔ گذشتہ چار برسوں سے ایک بحرانی کیفیت ہے، ابھی اسے اور کتنا طول دینا ہے یہ ہمارے لیڈران کرام ہی جانتے ہیں اس اہم موقع پر نواز شریف ملک سے باہر چلے گئے ہیں۔ بظاہر وہ اپنا طبی معائنہ کرانے گئے ہیں لیکن یہ بات مضحکہ نہیں ہوئی کہ وہ طبی معائنہ انہی دنوں میں کیوں کرانے گئے جب ملک میں بڑے اہم فیصلے ہو رہے ہیں۔ آصف علی زرداری ایوان صدر میں موجود ہیں مگر لگتا ہے عہدے کی ذمہ داری ان کی سیاسی سوچ پر حاوی آ گئی ہے۔ حیرت تو اس پر بھی ہے کہ اپوزیشن سے مذاکرات وزیراعظم شہباز شریف نے کیوں نہیں کئے۔ کیا یہ غیر اہم معاملہ ہے، کیا اس سے بھی بڑا کوئی معاملہ ہو سکتا ہے کہ ملک کے ایک صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کی ضرورت پیش آ گئی ہے۔ جو جیسے پاکستانیوں کے لئے بساط لپیٹ دی گئی۔ اس سے حالات سنبھل جائیں گے یا مزید خراب ہوں گے، اس کا تھی جواب شاید کسی کے پاس نہ ہو۔ بلوچستان کے حالات سب کے سامنے ہیں وہاں گورنمنٹ کی رٹ کتنی ہے، اس حوالے سے خبریں آتی رہتی ہیں۔

نسیم شاہد

لائبہ کے خواب، 93 لاکھ کا دھوکا

کچھ ساعتیں صرف ایک گھر کا چراغ نہیں بجھاتے، پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیتے ہیں۔ لائبہ اعجاز کی المناک موت بھی ایسا ہی ایک واقعہ ہے۔ ایک ہونہار طالبہ، جس نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے گولڈ میڈل حاصل کیا، اپنے بہتر مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے بیٹھی تھی۔ وہ امریکہ جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی، اپنے والدین کی امیدوں پر پورا اترنا چاہتی تھی، مگر مبینہ فراڈ نے اس کے خوابوں کو ایسی کاری ضرب لگائی جس کا دکھ اب ایک خاندان ہی نہیں، پورا معاشرہ محسوس کر رہا ہے۔ لائبہ کا خواب صرف اس کا اپنا خواب نہیں تھا، اس میں ایک باپ کی محنت اور ایک ماں کی قربانیاں بھی شامل تھیں۔ خبروں کے مطابق لائبہ کے خاندان نے اس کے روشن مستقبل کے لیے اپنی استطاعت سے بڑھ کر وسائل جمع کیے۔ والد نے پلاٹ فروخت کیا، والدہ کے زیورات گروی رکھے گئے اور خاندان نے اپنی جمع پونجی بیرون ملک تعلیم کے حصول کی امید پر داؤ پر لگا دی۔ الزام ہے کہ امریکہ کا ویزا اور اسکالرشپ دلوانے کے نام پر 93 لاکھ روپے وصول کیے گئے، جبکہ جعلی داخلہ خطوط، امکاں کا رشپ دستاویزات اور فیس کی رسیدوں کے ذریعے خاندان کو دھوکہ دیا گیا۔

یوسف باٹھ

شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوئی اور اس کی زندگی المناک طور پر ختم ہو گئی۔ اس سانحے کی مکمل قانونی اور فنی تفصیلات تحقیقات کے سامنے آئیں گی، لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ہمارے نوجوانوں کے خوابوں سے کھیلنے والوں کو کب تک معصوم خاندانوں کی محنت لوٹنے کا موقع ملتا رہے گا؟ یہاں ہمیں ایک لمحے کے لیے رک کر سوچنا ہوگا۔ بیرون ملک تعلیم حاصل کرنا کوئی جرم نہیں، بہتر مستقبل کی خواہش رکھنا کوئی غلطی نہیں۔ جرم اس اعتماد سے کھیلنا ہے جو والدین اپنی اولاد کے مستقبل کے لیے کسی شخص پر کرتے ہیں۔ اگر کسی نوجوان کی قابلیت کی مایابی، والدین کی عمر بھر کی کمائی اور ایک خاندان کی امیدیں جعلی دستاویزات کے ذریعے لوٹی جا سکتی ہیں تو یہ محض مالی فراڈ نہیں، ہمارے نظام کے لیے ایک سنجیدہ سوال ہے۔ اس افسوس ناک واقعے میں ایک اہم پیش رفت ملزم کی گرفتاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسلام آباد پولیس نے مرکزی ملزم محمد نعمان کو گرفتار کیا، جبکہ ایف آئی اے نے نعمان اور فاطمہ سرور کے خلاف مبینہ فراڈ کا مقدمہ درج کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی واقعے کا نوٹس لیا اور متعلقہ حکام کو کارروائی کی ہدایت کی۔ یہ پیش رفت قابل ذکر ہے، تاہم اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب تحقیقات مکمل ہوں، تمام حقائق سامنے آئیں، ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا ملے اور نمکہ ملوہ پر لوٹی گئی رقم کی بازیابی کے لیے مؤثر کوششیں کی جائیں۔ اس موقع پر میں ماحول بنا ہوا ہے کہ جیسے دو ملکوں میں کسی ایشو پر اختلافات جاری ہیں۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے اب اگر گورنر راج یا ایمرجنسی لگا کر آپریشن شروع کر دیا جاتا ہے تو اس کے اپنے منفی اثرات ہوں گے اس لئے اس حوالے سے قومی سوچ اپنانے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے حوالے سے کچھ فیصلے کر بھی لئے ہیں اور اب پارلیمنٹ سے اُن کی منظوری لینے کے مرحلہ ہے تاہم اس کے باوجود گزارش یہی کی جا سکتی ہے کہ آخر وقت تک مسئلے کا ایسا حل نکالنے کی کوشش کی جائے جو ملک کو مزید کسی انتشار میں ڈالنے کی بجائے اتحاد و یکجہتی اور امن و سلامتی کی طرف گامزن کر دے۔ جناب مجیب الرحمٰن شامی نے اپنے کل کے کالم "الٹ تلاش کر لیجیے" میں حالات کا بڑا گہرا تجزیہ کیا ہے۔ واقعی اس وقت ایک ثالث کی ضرورت ہے، جس پر دونوں فریقوں کا اعتماد ہو اور جو دونوں کو ایک میز پر لا بٹھائے۔ ایک زمانہ تھا کہ سیاست میں ایسے رہنما ہوا کرتے تھے جو مشکل وقت میں سامنے آتے تھے اور جو دلوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتے تھے، مولانا طارق جمیل اور مفتی منیب الرحمٰن کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے مولانا فضل الرحمٰن کا بھی نام لیا ہے تاہم ماضی قریب و بعید میں انہوں نے بعض مواقع پر فیصلہ کن کردار ادا کرنے کی بجائے سیاسی مصلحتوں سے کام لیا۔

تصور نیابت اور رہنما کی ذمہ داریاں

یہی وجہ ہے کہ ان بزرگانِ دین نے حصولِ علم کے لئے بڑے بڑے سفر طے کیے۔ رہنما کی تلاش میں کہیں جانا پڑتا تھا۔ وہ حوصلہ، ہمت اور جذبے کے ساتھ اپنے ہدف کے حصول کے لئے سفر جاری رکھتے تھے۔ لفظ "سہانا" کے پہلو پر

شفقت اللہ

ناقدین ناک چڑھا سکتے ہیں، کیونکہ زندگی کا سفر اتنا بھی آسان نہیں ہے۔ ایک اور شاعر صاحب کچھ یوں بھی گویا ہوئے تھے، مختصر مگر جامع انداز میں کہا جائے تو دنیا کی کہانی محسوسات کے دم قدم سے ہے۔ ہر شخص نے دنیا کو جیسے دیکھا، ویسے ہی بیان کیا۔ چیزیں ہمیشہ ایک جیسی نظر نہیں آتیں۔ اب شعری حسن سے شاعروں کو فائدہ پہنچاتے ہوئے بات کو آگے بڑھاتے ہیں۔ اس ضابطے کو سمجھنے کے لئے غور و فکر کی ضرورت ہے، اور غور و فکر کرنے کے لئے ہوش و حواس سے کام لینا پڑتا ہے۔ تب کہیں جا کر حکمت کی حقیقت سمجھ میں آتی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے جتنے انبیا علیہم السلام تشریف لائے، ان میں سے ہر ایک کو ایک مخصوص قوم کی طرف بھیجا گیا، جبکہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانوں کیلئے مبعوث فرمائے گئے۔ آپ؟ کی بعثت سے تہذیب و تمدن نے ایک نئی معراج حاصل کی، اور اس عظیم شکتی کو ہم نے آگے بڑھانا ہے۔ کیسے بڑھانا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔ افسوس! ہم باتیں تو خوب کرتے ہیں اور بلند بانگ دعوے بھی کرتے ہیں، لیکن جب عمل کی باری آتی ہے تو ہمارے سارے دعووں کی عمارت زمین بوس ہو جاتی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کی زندگی میں لوگوں کے سامنے اپنے کردار اور عمل کی ایسی مثال پیش کی کہ اپنے تو اپنے، دشمن بھی آپ؟ کو صادق اور امین کہنے پر مجبور ہو گئے۔ جب آپ؟ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے حالات کا سب سے پہلے بنظر غائر مطالعہ کیا اور گہری سوچ بچار سے کام لیا۔ مسلمانوں، یہودیوں اور منافقین پر مشتمل مختلف طبقات کے درمیان اپنی قیادت کو تسلیم کروانا کوئی آسان کام نہیں تھا، کیونکہ آپ؟ تو وارد تھے، جبکہ مقامی لوگوں کا معاشرتی اور قبائلی نظام پر گہرا گرفت و سوخ تھا۔ وابستگی اور حکمت کی بھی ایک طاقت ہوتی ہے اور اس طاقت کے سامنے بہت سی تدبیریں ماند پڑ جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معاملات کو افراتفری کا شکار ہونے سے بچایا گیا۔ دھروں کی نوبت نہیں آئی اور نہ ہی خیر و نیکی کی کیفیت نے سر اٹھایا۔ معاملات باہمی مشاورت اور محاوتہ سے آگے بڑھتے گئے۔ یوں ریاست مدینہ کا قیام عمل میں آیا اور کائنات میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ یہ ایسا دور واقعی ایک نئے عہد کا آغاز تھا، جس میں روایات کا تسلسل بھی تھا اور جدت کا آغاز بھی۔ کاش! آج ہم سب ریاست مدینہ کے نام کو استعمال کرنے کے بجائے اس کی اصل فکر اور روح کو سمجھنے کی کوشش کرتے۔ ایسا ہوتا تو شاید ہماری روح عہد الست کے تقاضوں کو بہتر طور پر سمجھ پاتی، ہم سوچ سمجھ کر اگلا قدم اٹھاتے اور اپنے ہی پاؤں پر کلہاڑی مارنے سے ہمیشہ کے لئے باز آ جاتے۔

جیل افسروں کا اختیار

ان دنوں پنجاب جیل خانہ جات، اینٹی کرپشن کے ریڈار پر سرفہرست نظر آ رہا ہے، کئی سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل آ چکے، کئی نظروں میں ہیں، جیل خانہ جات بھی کرپشن سے پاک صاف نہیں رہا مگر یہ آج بھی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پولیس، ریونیو، انجینئرنگ و ترقیاتی اداروں سے کرپشن میں بہت پیچھے ہے، کرپٹ افسروں اور اہلکاروں کو ہرگز معاف نہ کیا جائے مگر یہ بھی ضرور جائزہ لیا جائے کہ جیلوں میں کرپشن کی وجوہات کیا ہیں؟ پنجاب جیل خانہ جات میں کیا، ذمہ داری، انتظامی خود مختاری اور احتساب کا نیا نظام ضروری نہیں ہو گیا؟ پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خاتمے کی بحث محض چند بدعنوان اہلکاروں کے خلاف کارروائی تک محدود نہیں رہنی چاہئے، اصل سوال یہ ہے کہ گزشتہ پچیس، تیس برسوں میں جیلوں کا انتظامی نظام کیوں ایسی مضبوط بنیادیں قائم نہیں رکھ سکا جس کے نتیجے میں قیدیوں کے حقوق موجود رہتے، اہلکار قانون کے پابند ہوتے اور بدعنوانی کے امکانات کم سے کم ہو جاتے، اس سوال کا ایک اہم پہلو جیل خانہ جات کے سربراہ، آئی جی جیل سمیت ڈی آئی جیز اور جیل سپرنٹنڈنٹس کے انتظامی اختیارات بھی ہیں، ایک وقت تھا جیل کا ڈپٹی انتہائی بااختیار اور مضبوط ہوتا تھا کہ اس کے سامنے چڑی پر نہیں مارتی تھی جبکہ جیل سپرنٹنڈنٹ اپنی جیل کا سخت گیر سربراہ ہوتا تھا، اصول سادہ ہے، جن افسروں سے پورے محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے، کرپشن روکنے اور ماتحت عملے کو جواب دہ بنانے کی توقع کی جائے، انہیں اپنے انتظامی فیصلے نافذ کرنے کیلئے مناسب اختیارات بھی حاصل ہونا چاہئیں۔ پچھلے سالوں میں محکمہ داخلہ اور جیل خانہ جات

محسن گورایہ

کے سربراہوں کی تبدیلی بذات خود اصلاحات کی کامیابی یا ناکامی کا پیمانہ نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس عرصے میں نگرانی، تبادلوں، خریداری، ملاقاتوں، قیدیوں کی سہولتوں اور محکمانہ احتساب کے نظام میں ایسی تبدیلیاں آئیں جن سے کرپشن کے مواقع مستقل طور پر کم ہوئے؟ جیل کا قیدی اپنی روزمرہ ضروریات کے لئے انتظامیہ پر انحصار کرتا ہے، اگر ملاقات، سہولت یا درخواست پر کارروائی کے لئے واضح قواعد اور شفاف ریکارڈ موجود نہ ہو تو اختیار کے ناجائز استعمال کی گنجائش بڑھ جاتی ہے، اسی طرح تبادلوں کے فیصلے کرنے کا موثر نظام حاصل ہونا چاہئے، جیسا کہ اس وقت پولیس کے آئی جی کو حاصل ہے، پنجاب پولیس میں ایک اور بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ اگر خلاف ورزی سامنے آنے کے بعد بھی کارروائی ہو اور مستقل نگرانی کا نظام کمزور رہے تو اصلاحات کا اثر محدود رہتا ہے، کرپشن روکنے کیلئے صرف معطلیاں اور تبادلے کافی نہیں، ایسے طریقہ کار کی ضرورت ہے جس میں غیر قانونی مطالبے، مالی بے ضابطگی یا اختیارات کے ناجائز استعمال کا سراغ لگانا آسان ہو، قیدیوں کی تعداد اور دستیاب سہولتوں کے درمیان فرق بھی اہم ہے، اگر قیدیوں کی تعداد کے مطابق بنیادی سہولتیں موجود نہ ہوں تو کرپشن کے مواقع بھی بڑھ جاتے ہیں، جیل خانہ جات کے ہر افسر کی کارکردگی کو صرف اس کے اپنے ضلع یا ڈویژن تک محدود نہیں رہنا چاہئے، اس کی کارکردگی کو پورے صوبے کے تناظر میں دیکھا جانا چاہئے، ایک ضلع میں کرپشن کے خلاف کامیاب کارروائی کا اثر دوسرے ضلع میں بھی نظر آنا چاہئے، اس کے لئے ایک مضبوط مانیٹرنگ یونٹ کی ضرورت ہے، جو ہر ماہ ہر افسر کی کارکردگی کا جائزہ لے، جیل خانہ جات کے

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU
Mastaung
مستونگ

سنگدار اسٹاپ پولیس چوکی پر تیل بردار گاڑیوں سے بھتہ وصولی کا نکتہ خاتمہ کیا جائے

حنیف لانگو

عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار ہاکار اگر خود عوام اور ٹرانسپورٹروں کے لیے مشکلات پیدا کریں تو یہ نہ صرف تشویش ناک بلکہ پولیس کے بنیادی فرائض پر بھی ایک سوالیہ نشان ہے، بلوچستان کے دیگر اضلاع میں تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے اس نوعیت کی وصولیوں کا سلسلہ نہیں

پولیس کا کام عوام کو تحفظ فراہم کرنا، قانون کی عملداری یقینی بنانا اور شہریوں کو غیر قانونی احتصال سے بچانا ہے، نہ کہ معمولی طور پر طاقت اور ڈنڈے کے زور پر مرتب ٹرانسپورٹروں سے رقم وصول کرنا۔ تیل بردار گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں

خود عوام اور ٹرانسپورٹروں کے لیے مشکلات پیدا کریں تو یہ نہ صرف تشویش ناک بلکہ پولیس کے بنیادی فرائض پر بھی ایک سوالیہ نشان ہے۔ بلوچستان کے دیگر اضلاع میں تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے اس نوعیت کی وصولیوں کا سلسلہ نہیں، لیکن ضلع خلات میں سنگدار اس پولیس چوکی پر گاڑیوں سے بھتہ وصول کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اہلکار اگر خلات (پ ر ا ے) ممتاز قبائلی و سیاسی رہنما محمد حنیف لانگو نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ گزرہ پولیس چوکی سنگدار پر تعینات ایک اہلکار کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ طور پر فی گاڑی 3 ہزار روپے وصول کی جاتی ہے۔ جو ظلم اور قابل مذمت ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اہلکار اگر

خلات (پ ر ا ے) ممتاز قبائلی و سیاسی رہنما محمد حنیف لانگو نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ گزرہ پولیس چوکی سنگدار پر تعینات ایک اہلکار کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ طور پر فی گاڑی 3 ہزار روپے وصول کی جاتی ہے۔ جو ظلم اور قابل مذمت ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اہلکار اگر

صحبت پور کے قریب نوجوان کو مسلح افراد اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور کے قریب نوجوان کو مسلح افراد اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق صحبت پور کے قریب پولیس تھانہ

جیاند خان کھوسو کی حدود گوٹھ واجد علی کھوسو میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے گھر میں گھس کر نوجوان

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6 پر

خضدار اویمن پولیس تھانے کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے

ڈپٹی کمشنر خضدار



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم ڈی کیٹ میٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے اسٹوڈنٹس ولی اللہ ترین ملاقات کر رہے ہیں

مجوزہ مرکز کے ذریعے خواتین کے مسائل اور شکایات سنی جائیں گی، جبکہ متعلقہ محکموں کے افسران کی غفلت، لاپروائی اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کی نشاندہی کرتے ہوئے معاملہ براہ راست کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی سطح پر اٹھایا جائے گا

خواتین کو درپیش مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی فرائض منصبی احسن انداز میں ادا کرتے ہوئے شکایات کے حل کو یقینی بنائیں، قادر بخش پرکانی ن

خضدار (خ ر) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے خواتین کو درپیش مسائل کے فوری حل، شکایات کے اندراج اور حفاظتی نکات پر مبنی ایک ان کی موثر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے کمشنر آفس میں ڈویژن سطح پر کمپلینٹ ویمن سیل قائم کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ مجوزہ مرکز کے ذریعے خواتین کے مسائل اور شکایات سنی جائیں گی، جبکہ متعلقہ محکموں کے افسران کی غفلت، لاپروائی اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کی نشاندہی کرتے ہوئے معاملہ براہ راست کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی سطح پر اٹھایا جائے گا۔ تاکہ شکایات کے ازالے کے لیے سوشل اقدامات کیے جاسکیں کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے اس اقدام کو خواتین کے مسائل کے حل کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو درپیش مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی فرائض منصبی احسن انداز میں ادا کرتے ہوئے شکایات کے حل کو یقینی بنائیں کمشنر قادر بخش پرکانی نے خضدار شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے تناظر میں کہا تھا کہ خواتین کو درپیش مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور آبادی تناسب کے قیام کو بھی وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو درپیش قانونی مسائل اور شکایات کے حل کے لیے ایک علیحدہ ویمن پولیس تھانے کا قیام ضروری ہے

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 6 پر

فیض آباد فیڈر سے منسلک تمبوار اور خان کوٹ کے متعدد دیہات گزشتہ 4 روز سے بجلی سے محروم

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور کیسکو حکام بجلی کا نوری لوٹس لے کر بحالی تجویز بنائیں، علاقہ مکین

نصیر آباد (پ ر ا ے) فیض آباد فیڈر سے منسلک تمبوار اور تحصیل خان کوٹ کے مختلف دیہات میں گزشتہ 4 روز سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے، جس کے باعث علاقہ مکینوں کی زندگی اجیرن ہو کر رہ گئی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں کوٹھہ میر نواز، عمرانی، کوٹھہ میر کرم خان عمرانی، کوٹھہ محمد اسماعیل عمرانی اور بجار بند کے متعدد دیہات شامل ہیں۔ طویل اور مسلسل بجلی کی بندش کی وجہ سے شدید گرمی کے موسم میں پینے کے پانی کی بھی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے اور روزمرہ کے معمولات زندگی سخت متاثر ہیں۔ علاقے کے نیور عوام نے شدید احتجاج کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور کیسکو (QESCO) کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فیض آباد فیڈر پر بجلی کی اس کیٹ میں معتمل بندش کا فوری نوٹس لیا جائے اور تکنیکی خرابی کو دور کر کے بجلی کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

معدنی شعبے کی ترقی روزگار کے مواقع پیدا ہونگے

عالم لانگو

مائننگ کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، معدنی وسائل کی موثر منصوبہ بندی اور اس شعبے میں ترقی کے امکانات کو بروئے کار لانے کی اہمیت بھی زیر بحث آئی

بلوچستان میں مائننگ کا شعبہ صوبائی معیشت کو مضبوط بنیاد فراہم کرنے کا بڑا ذریعہ ہے، اس شعبے کی ترقی سے روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار بلوچستان کے سیکرٹری سیاحت، ثقافت، پارکس و کھیل سید ذوالفقار حسین نے کوئٹہ (پ ر ا ے) محکمہ مائنز اینڈ منرلز بلوچستان کے زیر اہتمام مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے امکانات کو اجاگر کرنے سے متعلق ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے، ورکشاپ میں بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے خواہشمند افراد، کان کنی کے ٹھیکیدار، مائننگ انجینئرز، ماہرین ارضیات، کاروباری شخصیات اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی، ورکشاپ کا مقصد بلوچستان کے معدنی وسائل کی اہمیت اور مائننگ کے شعبے میں ترقی کے امکانات کو اجاگر کرنا، مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی اور قومی معیشت میں مائننگ سیکٹر کے حصے کو بڑھانا تھا، سیکرٹری سید ذوالفقار حسین نے کہا کہ بلوچستان معدنی وسائل کے لحاظ سے ایک امیر خطہ ہے، یہاں تانبا، سونا، کوئلہ، کرومائٹ، سنگ مرمر، جپسم، بیرائٹ، لیڈ زنک، قیمتی پتھر اور دیگر بے شمار معدنی ذخائر موجود ہیں، جن کی مناسب منصوبہ بندی اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ترقی سے صوبے کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مائننگ کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، ہم چاہتے ہیں کہ مقامی سرمایہ کار اور ہنرمند نوجوان اس شعبے میں آگے آئیں اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، ہم نے مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، ہماری کوشش ہے کہ سرمایہ کاروں کو کم سے کم رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے، ہم نے مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے لیے ون ونڈو آپریشن کا نظام بھی متعارف کرایا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے خواہشمند افراد کو کم سے کم دشواری کا سامنا کرنا پڑے، ہم نے مائننگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے لیے ون ونڈو آپریشن کا نظام بھی متعارف کرایا ہے، ہماری کوشش ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 1

حملے بند ہونے چاہئیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ، قومی معیشت کے استحکام اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہر صوبے کو اپنا کردار ادا کرنا ہے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانا کوئی آسان فیصلہ نہیں تھا، حکومت کے پاس ایمرجنسی کے سوا کوئی آپشن نہیں بچا تھا، دھرنوں اور احتجاج کے باعث معیشت کو شدید نقصان پہنچتا ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دن رات کوشاں ہیں، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیاں دی ہیں، عالمی برادری دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہماری قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے اس فتنے کے خلاف پاکستان کی مدد کرے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پیر کو یہاں انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) کے زیر اہتمام پاکستان میں دہشت گردی کے بدلتے منظرنامے سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دہشت گردی خطے اور دنیا کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیوں کی داستان رقم کی ہے، پاکستان نے ہمت بہادری اور مضبوطی سے دہشت گردی کا سامنا کیا ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی معیشت کو شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑا، اس جنگ میں پاکستان نے 90 ہزار سے زیادہ جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، جعفر ایکسپریس اور بلوچستان میں مزدوروں کے اغوا اور شہادتوں کا سامنا کیا ہے، دنیا کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانی کا اعتراف کرنا ہوگا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہر صوبے کو اپنا کردار ادا کرنا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر حکمت عملی پر کام کیا گیا ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ہدایت پر روزانہ کی بنیاد پر سکیورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز کر رہی ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دہشت گردی کے معاملے پر بات چیت کے لیے افغانستان کے دورے بھی کیے ہیں، افغان رجیم پر مسلسل زور دے رہے ہیں کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے کے لیے روکے، پاکستان کا افغانستان سے صرف ایک مطالبہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے، اگست 2025ء میں پاکستان، چین اور افغانستان کا سہ فریقی اجلاس بھی ہوا لیکن افغان حکام نے اپنے وعدے پورے نہیں کیے، افغانستان میں کالعدم ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گردوں کی موجودگی خطے کے امن کے لیے خطرہ ہے، سرحد پار سے دہشت گرد دراندازی کر کے ہمارے جوانوں اور شہریوں پر حملے کرتے ہیں، دہشت گردوں کی آمد و رفت روکنے کے لیے پاکستان افغان سرحد پر حفاظتی باڑ لگا چکا ہے۔ افغان سرزمین سے ہونے والی دہشت گردی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو عالمی تعاون بھی درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں انتہاپسندی اور دہشتگردی کی کوئی گنجائش نہیں ہے، بے گناہ لوگوں کو شہید کرنے والوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، مذہب کا لبادہ اوڑھ کر کسی کو دہشت گردی کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان تنازعات کے پرامن حل کا حامی ہے، اب دنیا پاکستان کو امن پسند ملک کے طور پر جانتی ہے، خطے میں امن کے لیے پاکستان کی کوششیں کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں، پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والے ہمیشہ کی طرح نامراد رہیں گے۔ پاکستان نے دنیا کے سامنے ہر قسم کی دہشت گردی اور اس کے حل کا طریقہ پیش کیا ہے۔ وزیر خارجہ نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے کا بنیادی مقصد خطے میں قیام امن ہے، مکہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں، دنیا کو دہشت گردی اور جنگوں سمیت بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ اس کا ہیڈ کوارٹر ریاض میں قائم کیا گیا ہے۔ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت ایک کمیٹی کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

فرائض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانیاں دینے پر خیبر پختونخوا پولیس کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس فورس نے سنگین سکیورٹی چیلنجز کے باوجود مثالی جرات اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ سید محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کا حصول اس وقت زیادہ مؤثر طریقے سے ممکن ہے جب صوبائی حکومت ٹھوس، مربوط اور مسلسل کوششوں کے ذریعے اس لعنت کا مقابلہ کرنے میں قیادت کرے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ گزشتہ حکومت کی دہشت گردی کے خلاف کمزور اور غیر مؤثر حکمت عملی کے باعث گزشتہ ڈھائی سالوں کے دوران خیبر پختونخوا میں سکیورٹی کی صورتحال خراب ہوئی ہے، انہوں نے زور دیا کہ امن و امان برقرار رکھنے سے متعلق آئینی ذمہ داریوں اور فرائض کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وفاقی اور خیبر پختونخوا حکومتیں اب دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک ہی صفحے پر ہیں اور صوبے میں دیرپا امن کی بحالی کے لیے مل کر کام کریں گی۔ انہوں نے مشاورتی کونسل کے ارکان سمیت تمام متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ وہ مشکل حالات میں ثابت قدم رہیں اور جرات کا مظاہرہ کریں، اور کہا کہ ہم درست راستے پر گامزن ہیں اور کامیاب ہوں گے۔ سید محسن نقوی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے امن کے لیے اپنے عزم کا مظاہرہ کیا ہے اور آئین کے تحت گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد صوبے کے کسی بھی حصے سے کوئی ناخوشگوار واقعہ رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن، استحکام اور ترقی کے خواہاں ہیں اور انہیں لانگ مارچ اور احتجاج کی سیاست میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس (سخت ترین رویہ) اپنایا جائے گا اور خیبر پختونخوا کے عوام جلد ہی اس لعنت کے خلاف واضح اور نمایاں اقدامات دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے عزم پر متحد ہیں اور اس لعنت کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے مربوط اقدامات کریں گی۔ گورنر نے کہا کہ خیبر پختونخوا قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور ان کا مؤثر اور شفاف استعمال روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور صوبے میں اقتصادی ترقی کو تیز کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خیبر پختونخوا پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے گا اور انہیں سکیورٹی چیلنجز سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے جدید ہتھیار، آلات اور دیگر ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ اجلاس میں کور کمانڈر پشاور، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا فخر عالم عرفان، انسپکٹر جنرل آف پولیس ذوالفقار حمید، مشاورتی کونسلوں کے اراکین اور اعلیٰ سرکاری حکام نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

کی اصلاحات پر جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ، ڈاکٹر مصدق ملک، احد خان چیمہ، شزہ فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی، مشیر وزیراعظم ہارون اختر اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو پیداواری شعبے میں ٹیکس نگرانی کے نظام پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ چینی، سیمنٹ، تمباکو، ٹائلز اور کھاد کے شعبوں میں نظام مکمل طور پر نصب کیا جا چکا ہے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ ٹیکسٹائل، پیکیجڈ پانی، پیکیجڈ جوس اور پیکیجڈ دودھ کے شعبے میں نگرانی کا نظام نصب کیا جا رہا ہے اور اس کے لئے آلات کی خریداری مکمل ہو چکی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سٹیل، پولٹری اور ٹائرز کے شعبے میں آلات کی خریداری 15 اکتوبر تک جبکہ گھریلو الیکٹرانکس، چمڑے، کاغذ و بورڈ اور تیل و گھی کیلئے 30 اکتوبر تک خریداری مکمل کر لی جائے گی۔ اس طرح ان تمام پیداواری شعبوں میں نگرانی کے نظام کو رواں برس 31 دسمبر تک مکمل فعال کر دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹیکسٹائل کے شعبے میں جہاں بہت سی صنعتوں نے نگرانی کے نظام کی تنصیب میں مزاحمت کا مظاہرہ کیا وہیں نشاط ملز، الکرم ٹیکسٹائل، الکرم کاٹن ملز، K.L سپننگ ملز، صورتی انٹرپرائز، انٹرلوپ لمیٹڈ، فیصل سپننگ ملز، ابراہیم فائبرز لمیٹڈ، سفائر ٹیکسٹائل لمیٹڈ اور نشاط چونیاں نے حکومتی اقدامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے رضاکارانہ طور پر نگرانی کا نظام نصب کیا۔ وزیراعظم نے ان صنعتوں کے اس اقدام کی تعریف کی۔ وزیراعظم کو ٹیکس وصولی اور ٹیکس کی استعداد کے مابین فرق پر جائزہ رپورٹ بھی پیش کی گئی جس میں ملک کی ٹیکس استعداد کا تخمینہ پیش کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ تین سال میں حکومتی اقدامات کی بدولت 3.1 ٹریلین روپے کا اضافی ٹیکس اکٹھا کیا گیا جو کہ ٹیکس وصولی میں 40 فیصد اضافہ ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یہ اضافی ٹیکس انفورسمنٹ اقدامات کی بدولت اکٹھا ہوا۔ وزیراعظم نے ایف بی آر ٹرانسفارمیشن ٹیم کی شب و روز محنت کے بعد جامع رپورٹ پیش کرنے پر پذیرائی کی اور شیلڈز پیش کیں۔ وزیراعظم نے پیداواری سیکٹر کے تمام شعبوں میں سیلز ٹیکس کیلئے پیداوار کی نگرانی رواں برس کے اختتام تک مکمل کرنے کی ہدایت کی اور پیداواری شعبے کا تفصیلی جائزہ لے کر استعداد کا تخمینہ پیش کرنے والی ٹیم کی پذیرائی کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیس لیس نظام کے تحت کیمروں کی مدد سے پیداوار کی نگرانی مؤثر بنائی جا رہی ہے، کیمروں پر مشتمل پیداوار کی خودکار نگرانی کا سسٹم نصب کرنے میں رکاوٹیں دور کی جائیں، صارف سے ٹیکس وصول کر کے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پیداواری شعبے میں جو کاروبار رضاکارانہ طور پر نگرانی کا نظام نصب کر رہے ہیں، ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ٹیکس کی مکمل استعداد کے حصول کیلئے تمام تر ضروری اقدامات اٹھائیں گے۔ وزیراعظم نے سیمنٹ کے شعبے میں پیداوار کی نگرانی کے نظام کی آڈٹ رپورٹ کی تعریف کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پیداوار کی نگرانی کے نظام کی مؤثریت کو جانچنے کیلئے وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی باقی شعبوں میں بھی اس کا آڈٹ کرے۔ ٹیکس کی مکمل استعداد کے مطابق ٹیکس کی وصولی عوام کی صحیح معنوں میں خدمت ہے۔ ٹیکس کی استعداد اور وصول کیے جانے والے ٹیکس کے درمیان فرق پر جامع رپورٹ تشکیل دینے والی ایف بی آر ٹرانسفارمیشن ٹیم کی کاوشیں لائق تحسین ہیں، ٹیم نے شب و روز محنت کے بعد ملکی ٹیکس استعداد کا بہترین جائزہ پیش کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

آرٹیکلز شامل کیے گئے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا نہ کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، مؤثر قانون سازی اور پالیسی کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابل غور ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص جماعت پر آج تک ایک پٹاخہ بھی نہیں پھینکا گیا اور اس صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ کوئی حملہ ہو، لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے پاس کون سی جادو کی چھڑی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز سوئی کا دورہ کیا تو دور کہیں دستی بم اور کریکر پھوڑے گئے۔ اگر بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف اس لڑائی کو اپنی جنگ نہ سمجھے تو پھر صورتحال مختلف ہوتی، تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو، بشیر بلور اور میاں افتخار حسین کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس بلانے کی باتیں کون کر رہا تھا، یہ بھی ایک اہم سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے تمام اراکین دہشت گردی کے خلاف ہیں اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

طیارہ حادثے کا شکار ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق حادثے میں طیارے کے دونوں پائلٹس نے جام شہادت نوش کیا، شہداء میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں۔ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت قومی نقصان ہے، جس پر پوری قوم رنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

کرنا ہمارا حق ہے، ایک دن کے اندر عدالت سے رجوع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں اب تک ہمارے سینکڑوں ورکرز کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان اور وزیراعظم شہباز شریف کے درمیان تمام معاملات طے پا گئے تھے، وزیراعظم نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم کابینہ اجلاس آگے لے جائیں گے۔ اجلاس کے دوران حکومت نے مولانا کو فون کر کے بتایا ہم یہ کام کر رہے ہیں، تمام جمہوریت پسندوں کو اب سوچنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ تمام معاملات پر بھی اتفاق نہیں ہوا تھا، حکومت نے مذاکرات کا ایجنڈا بدلا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے لیے ہر طرح کے مذاکرات پر تیار ہیں۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ آئین نے گارنٹی دی تھی کہ ملک میں جمہوری نظام ہوگا، ہمارا آئین کہتا ہے پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجا ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان کی جمہوریت پر ایسا وار ہوا ہے جو جان لیوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جمہوریت پر ایسا وار ہوا ہے جو جان لیوا ہے، وفاق کی سالمیت خطرے میں آ گئی ہے، ہر شہری کو اس پر تشویش ہونی چاہیے۔ میڈیا سے گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ (آج) منگل کو ہماری پارلیمانی پارٹی کا اجلاس ہوگا، کے پی میں گورنر راج کیخلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی پاکستان کے لیے ناسور ہے، دہشت گردی کے خلاف عوام کو تقسیم نہیں کریں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت نے ہٹ دھرمی دکھائی، کے پی میں اچانک ہی حکومتی مشینری تبدیل کی گئی، پاکستان کا مقدر جمہوریت ہے، وفاق تب مضبوط ہوگا جب صوبے مضبوط ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

مشتمل دو رکنی بنچ نے آئینی درخواست نمبر 2016/824 کی سماعت کے دوران منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ سماعت کے موقع پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے مشیر اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر سمیت متعلقہ حکام اور وکلاء پیش ہوئے اور عدالت کو پیش رفت و تعمیلی رپورٹس سے آگاہ کیا۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ زرغون روڈ پر اسفالٹک ویئرنگ کورس کا کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ سائن بورڈز کی تنصیب جاری ہے۔ بعض مقامات پر سائن بورڈز کی تنصیب کا کام ٹھیکیدار کی جانب سے مطلوبہ سامان فراہم کیے جانے کے بعد مکمل کر لیا جائے گا۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ ایک طرفہ ٹریفک کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لیے یوٹرنز پر اسپائکس نصب کیے جا رہے ہیں، جن کی تکمیل کے لیے 30 اکتوبر 2026 کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ سمنگلی روڈ کی توسیع کے حوالے سے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ کام جاری ہے، تاہم کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کی جانب سے مطلوبہ تعاون نہ ملنے کے باعث سڑک کو مجوزہ چوڑائی تک وسیع کرنے کا کام شروع نہیں ہو سکا۔ فی الحال ان حصوں پر کام کیا جا رہا ہے جہاں اضافی اراضی کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل نے تعمیلی رپورٹ پیش کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ دستیاب اراضی پر ضرورت کے مطابق کام کیا گیا ہے اور تعمیراتی کام کو روکا نہیں گیا۔ انہوں نے بتایا کہ سمنگلی روڈ کی توسیع کے لیے درکار اضافی اراضی کے معاوضے کا تخمینہ لگانے کے معاملے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں معاوضے کی رقم کا تخمینہ جلد از جلد مرتب کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا۔ عدالت نے اپنے ریمارکس میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ سمنگلی روڈ کی توسیع جیسے عوامی اہمیت کے منصوبے میں متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کے حوالے سے اختلافات کیوں برقرار ہیں۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ صوبائی حکومت اپنے وسائل سے کوئٹہ کے شہریوں کی سہولت کے لیے سڑکوں کی توسیع پر کام کر رہی ہے، جبکہ سمنگلی روڈ کی توسیع سے کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقے اور وہاں قائم رہائشی آبادیوں کے مکین بھی مستفید ہوں گے۔ عدالت نے قرار دیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں ادارہ جاتی اختلافات اور معاوضے کی ادائیگی سے متعلق معاملات کو ترقیاتی کاموں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے عوامی مفاد کو مقدم رکھیں اور باہمی تعاون کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں۔ عدالت نے مزید ریمارکس دیے کہ سرکاری اداروں کے عہدیدار ریاست اور عوام کے خادم ہیں، اس لیے ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ذاتی یا ادارہ جاتی مفادات کے بجائے عوامی سہولت اور وسیع تر قومی مفاد کو ترجیح دیں۔ عدالت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ موجودہ مالی مشکلات کے تناظر میں دستیاب وسائل کا مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ترقیاتی بلوچستان کو ہدایت کی کہ وہ صوبائی اور وفاقی سطح پر متعلقہ حکام کا اجلاس طلب کریں تاکہ سمنگلی روڈ کی توسیع کے حوالے سے اراضی کے حصول، معاوضے کی ادائیگی اور دیگر متعلقہ امور پر اتفاق رائے پیدا کرتے ہوئے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔ عدالت نے واضح کیا کہ کوئٹہ کے شہریوں کے وسیع تر مفاد میں سمنگلی روڈ کی توسیع کا کام محض معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کے باعث معطل نہیں ہونا چاہیے۔ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ ضروری اقدامات کرتے ہوئے منصوبے پر کام جاری رکھیں اور اس سلسلے میں تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ عدالت نے حکم نامے کی نقل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کے دفتر کے ذریعے چیف سیکرٹری بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری کو اطلاع اور عمل درآمد کے لیے ارسال کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کیس کی مزید سماعت 5 نومبر 2026 کو ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے پاکستان کے خلاف مارچ کے نام پر مہم شروع کی ہوئی تھی، پاکستان کے ساتھ وفاداری کا اظہار کسی ایک نے بھی نہیں کیا۔ انہوں نے پاکستان کی سالمیت اور یکجہتی کو ٹارگٹ کیا ہوا تھا، پاکستان میں پہلے بھی ایمرجنسی لگتی رہی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ کے پی میں ان کی 13 سال سے حکومت ہے، وہاں کیا بہتری آئی، کیا کے پی میں معاشی استحکام آیا؟ کیا وہاں دہشتگردی کم ہوئی؟ خواجہ آصف نے کہا کہ انتہائی قدم لینے کے سوا ہمارے پاس کوئی اور چارہ نہیں رہ گیا تھا، یہ انتہائی قدم ضرور ہے لیکن آئینی اور قانونی ہے، یہ کہتے تھے 40 لاکھ بندہ نکلے گا، 4 لاکھ بھی اس کے بعد نکل آتا۔ انہوں نے کہا کہ 4 لاکھ تو کیا 40 ہزار یا 4 ہزار بندہ بھی نہیں نکلا، اس قسم کے حالات پاکستان کی وحدت اور اکائی کو تحریف کر رہے تھے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ کا ٹائم فریم آئین اور قانون کے مطابق ہوگا، اپوزیشن کے احتجاج کی کال کے بعد کوئی مسائل پیدا نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک کی وحدت اور سکیورٹی تحریف ہو رہی ہو تو کوئی اور طریقہ نہیں رہ جاتا، بانی پی ٹی آئی کو قانون کے مطابق ریلیف ضرور دیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

پرامن احتجاج کریں گے۔ سوموار کو پارلیمنٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ان حالات میں جب ملک میں جبر اور ظلم کی حکمرانی ہے ایسے حالات میں آنا اس بات کی دلیل ہے کہ معاشرے کے وہ طبقے جو ملک کو آئین کے مطابق چلانا چاہتے ہیں اور ہر ادارہ آئین کے تحت اپنا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں سب سے یہ گارنٹی دی گئی ہے کہ پارلیمنٹ ایسے منتخب لوگوں کا سرچشمہ ہوگی جہاں سے تمام فیصلے ہوں گے، عدلیہ آزاد ہوگی۔ لیکن طاقت پارلیمنٹ کے پاس ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری کے انتخابات میں ساری دنیا نے دیکھا کہ زر اور زور کی بنیاد دار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج جن بنیادوں پر لگایا گیا ہے اس سے زیادہ خراب حالات بلوچستان کے ہیں کیونکہ وہاں کا وزیراعلیٰ لاڈلا ہے اور وہاں سے جو لوٹا جا رہا ہے اس میں ساتھ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ان حالات کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان کو ڈبونے جا رہے ہیں ہم تمام لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ یہ بہت بڑا حملہ ہے اور جن کو پاکستان عزیز ہے وہ اس کے خلاف کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج سے تمام اضلاع میں اس فیصلے کیلئے جمہوری جدوجہد شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو آئین کو چھیڑتا ہے اور آئین کو روندتا ہے اس کے خلاف سب کو کھڑا ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک لشکر کے امیر سے ملنے ہی نہیں دیا جا رہا ہے۔ ہم لکھ کر کہتے ہیں کہ عمران سے ملاقات کی اجازت دی جائے ہم ایک لفظ بھی میڈیا کو نہیں بتائیں گے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ہمیں عمران خان سے ملنے دیں۔ یہ عمران خان کو ملک سے بھاگنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ اگر حکومت واقعی چاہتی ہے کہ ملک کے حالات ٹھیک ہوں تو صرف سچ سے حالات ٹھیک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی اور ہم مذاکرات بھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جن جن اضلاع میں ایمرجنسی نہیں لگی ہے وہاں پر پرامن احتجاج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جنہوں نے سندھ، بلوچستان اور پنجاب میں الیکشن چوری کیا تھا وہ مزے سے حکومت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پاکستان عزیز ہے اور یہ تب آگے جا سکتا ہے جب یہ پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ میں پاگل نہیں ہوں ہر جگہ پر ملنے کیلئے تیار ہوں میں شہباز شریف کے ذاتی گھر میں بھی ملنے کیلئے تیار ہوں پروپیگنڈا نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس آدمی کو سپیکر کہنا جرم ہے انہوں نے کہا کہ یہ کہتا ہے کہ میں غیر جانبدار ہوں مگر اس ایوان میں جو بھی بولا جائے گا وہ اس شخص کو ملے گا۔ ہمارے پاس تمام اکابرین کی تقریریں محفوظ ہیں مگر یہ آدمی پابندی لگا رہا ہے یہ جرم ہے۔ یہ حوالدار سپیکر ہے۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں کو پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے مل کر فیصلے کرنے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ تمام مل بیٹھ کر فیصلے کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان کے آئین پر حملہ ہے اور ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ملک اور آئین کیلئے کھڑے ہوں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

پاکستان اور خطے کے مفاد میں ہے، دہشت گرد افغان سرزمین پر ہر قسم کی تربیت حاصل کر رہے ہیں، پاکستان افغانستان میں انتہا و شدت پسندی کا خاتمہ چاہتا ہے، پاکستان نے دنیا میں قیام امن کے لیے جو کیا اس سے ثابت ہے پاکستان حل نکال سکتا ہے۔ انسداد دہشت گردی کے بدلتے منظرنامے پر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی ایسا مسئلہ ہے جس کا ہم سامنا کر رہے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں۔ عطاء تارڑ نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 100 ارب ڈالرز سے زائد معاشی نقصان اٹھا چکا، پاکستان نے خطے میں قیام امن کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انتہا پسندی کا سامنا ہے، پرامن اور منظم افغانستان پاکستان اور خطے کے مفاد میں ہے، پاکستان مختلف فورمز پر افغان رجیم کو دہشت گردی کے خاتمے میں کردار ادا کرنے کا کہہ چکا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے 40 سال تک 40 لاکھ افغانوں کی میزبانی کی، افغان مہاجرین کیلئے ہماری مہمان نوازی اور محبت کی دنیا گواہ ہے۔ عطاء تارڑ نے کہا کہ افغانستان میں ٹی ٹی پی کے 6 ہزار سے زائد دہشت گرد پناہ لیے ہوئے ہیں، دہشت گرد افغان سرزمین پر محفوظ پناہ گاہوں میں مقیم ہیں، دہشت گرد افغان سرزمین پر ہر قسم کی تربیت حاصل کر رہے ہیں، پاکستان افغانستان میں انتہا و شدت پسندی کا خاتمہ چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختون خوا کے لوگ محب وطن ہیں، وہاں کے لوگ صوبے سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کا خاتمہ چاہتے ہیں، اقدام خیبر پختون خوا میں ہوا اس کا خیر مقدم کرتے ہیں، گورنر راج صوبے کے لوگوں کو دہشت گردی کے خلاف لڑنے میں بااختیار بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر افغانستان دہشت گردی کا سپورٹر رہے گا تو امن کیسے آئے گا؟ پاکستان متحد ہو کر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتے گا، معرکہ حق نے ثابت کیا پاکستان اپنا دفاع کرنا جانتا ہے، پاکستان نے دنیا میں قیام امن کے لیے جو کیا اس سے ثابت ہے پاکستان حل نکال سکتا ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 11

پاکستان آزمائش کی اس گھڑی میں سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے، عالمی توانائی کا شعبہ سرمایہ کاری کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے جس میں توانائی کا تحفظ، قابل برداشت قیمتیں اور پائیداری ایک ساتھ آگے بڑھنا ضروری ہیں۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے سعودی وزیر توانائی شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی دعوت پر اجلاس میں شرکت کی۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق وفاقی وزیر نے سعودی عرب کے شہر ریاض میں 17 ویں انٹرنیشنل انرجی فورم (آئی ای ایف) کے وزارتی اجلاس کے موقع پر خطاب میں کہا کہ اجلاس میں ان کی شرکت وزیراعظم شہباز کے موقع پر وفاقی وزیر پٹرولیم نے لیبیا کے وزیر تیل و گیس خلیفہ رجب عبدالصادق سے دو طرفہ ملاقات کی جس میں تیل و گیس کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے اپنے لیبیائی ہم منصب کو بتایا کہ پاکستان نیا تیل ریفائنریز کو لیبیا سے خام تیل کی درآمد کے امکانات کا جائزہ لینے کی ترغیب دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان توانائی تحفظ کو مضبوط بنانے اور آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب سمیت اہم بحری راستوں میں ممکنہ رکاوٹوں کی صورت میں متبادل ذرائع برقرار رکھنے کیلئے خام تیل کی درآمد کے ذرائع میں تنوع چاہتا ہے۔ لیبیا کے وزیر نے پاکستان کو اپنے ملک کے لیے ایک اہم ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ لیبیا کی قومی آئل کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ پاکستانی کمپنیوں کے لیے خام تیل کی زیادہ مقدار مختص کرے۔ انہوں نے کہا کہ لیبیا اپنی ریفائنریز کو جدید بنانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے اور اس ضمن میں پاکستان کے تجربات سے استفادہ کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ علی پرویز ملک نے قطر کے وزیر توانائی سعد شریدہ الکعبی سے تفصیلی ملاقات بھی کی جس میں مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کے شعبے میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ ترکیہ کے وزیر توانائی الپرسلان بائراکتار نے بھی وفاقی وزیر پٹرولیم سے ملاقات کی اور کہا کہ وہ آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کرنے کے منتظر ہیں جہاں وہ دریائے سندھ کے طاس میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل کے آغاز کیلئے ترک پٹرولیم کارپوریشن (ٹی پی اے او) کے زلزلہ پیما جہاز کی حوالگی کے سلسلے میں تقریب میں شرکت کریں گے۔ وفاقی وزیر نے عالمی توانائی کے شعبے سے وابستہ دیگر اہم شخصیات، وزراء اور توانائی کمپنیوں کے سربراہان سے بھی ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں عالمی توانائی تعاون، توانائی کی فراہمی کے ذرائع میں تنوع، مضبوط بنیادی ڈھانچے اور محفوظ، سستی اور پائیدار توانائی کے مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کے حوالے سے پاکستان کے عزم کو اجاگر کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

خوشی کا اظہار کیا ہے۔ سوموار کو پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ مسلم لیگ ایک سیاسی جماعت ہے اور ہم نے مذاکرات کے دروازے کبھی بھی بند نہیں کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اپوزیشن بات چیت کرنا چاہتی ہے تو ضرور کریں ہمارا مقصد خیبر پختونخوا میں دائمی امن کا قیام اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے اور دہشت گردی کے خلاف اقدامات شروع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپیکر کی سربراہی میں ہونے والے مذاکرات میں ہمارا واحد مطالبہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حمایت کا مطالبہ تھا ہم نے اپوزیشن سے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست نہیں کی ہے اس لانگ مارچ سے نمٹنے کیلئے ہماری پوری تیاری بھی ہے ہمارا صرف ایک ہی مطالبہ تھا کہ دہشت گردی کی جنگ میں ہمارا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا آئینی حق ہے کہ وہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کو عدالت میں چیلنج کرے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی آل پارٹیز کانفرنس میں پولیس آئی جی کو بھی مدعو کرے تاکہ تمام حالات سامنے رکھے جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے مطابق جس توثیق کی ضرورت ہے وہ دونوں ایوانوں سے ہوئی اور یہ ایمرجنسی پی ٹی آئی حکومت کی ضد اور انا کی وجہ سے ہے۔ یہ فیصلہ حکومت نے مجبوری کے تحت کیا تھا۔ ہم نے صوبائی حکومت سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون مانگا تھا صوبہ آگ میں جل رہا تھا مگر صوبائی حکومت کھیل تماشے کی سیاست اور سیکورٹی اداروں کی تضحیک کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی دہشت گردی کے خلاف کوششوں میں صوبائی حکومت رکاوٹ بن رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے متاثرہ 12 اضلاع میں جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ مزید تجربہ کار قیادت کا متحمل نہیں ہو سکتا تھا اور جب تک صوبے میں مکمل امن قائم نہیں ہو جاتا اس وقت تک ایمرجنسی نافذ رہے گی انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا دور محمد شاہ رنگیلا کا دور تھا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

ملاقات کی جس میں دفاعی و سکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق برازیل افواج کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے سربراہ کی قیادت میں وفد نے جی ایچ کیو کا دورہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی سلامتی کی صورتحال پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں دفاعی و سکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جی ایچ کیو آمد پر برازیل کے وفد کو مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ فریقین نے پاکستان اور برازیل کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ فریقین نے عسکری سطح پر تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے برازیل کے ساتھ دفاعی تعلقات مضبوط بنانے کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایڈمرل ریناٹو نے پاک مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور آپریشنل تیاریوں کو سراہا، انہوں نے علاقائی امن و استحکام کیلئے پاک مسلح افواج کی خدمات کا اعتراف کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ دریاؤں و مشترکہ خطرات کے حوالے سے وسیع تر بین الاقوامی تعاون ضروری ہے، قومی اور بین الاقوامی تنظیمیں آفات سے نمٹنے کی پیشگی تیاری کو اپنے کام کا بنیادی جزو بنائیں، پاکستان موسمیاتی آفات کے خلاف جدوجہد میں محض متاثرہ ملک نہیں بلکہ ایک رہنما ملک بن سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بات قدرتی آفات کے خطرات میں کمی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہی جو ہر سال 13 اکتوبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا جا رہا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ آج ہم ایک ایسے دن کو منا رہے ہیں جو پاکستان کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے، ہم سیلابوں، زلزلوں، شدید گرمی کی لہروں اور خشک سالی سے گزرے ہیں، ہم آفات کے باعث زندگیوں، گھروں اور امیدوں کو پہنچنے والے نقصانات کی قیمت جانتے ہیں، ہم نے سیکھا ہے کہ ہمیں محض ردعمل کا مظاہرہ نہیں بلکہ پہلے سے تیاری کرنی چاہیے، طویل عرصہ تک ہم آفات آنے کے منتظر اور پھر مدد کے لیے دوڑتے رہے، اب یہ کافی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی نظام نے خطرات کی پیشگی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت، سیٹلائٹس اور حقیقی وقت کے اعداد و شمار کو بروئے کار لاتے ہوئے قابل ذکر کام کیا ہے، یہ نظام آبادیوں کو قبل از وقت انتباہ جاری کرتا ہے اور پانی کی سطح بلند ہونے سے پہلے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے میں مدد دیتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ مقامی آبادیاں اور مقامی حکومتیں آفات کے خلاف ہماری پہلی دفاعی صف ہیں، کوئی وفاقی دفتر کسی گاؤں کو اس کے اپنے لوگوں سے زیادہ تیزی سے نہیں بچا سکتا۔ مقامی انتظامیہ اور کمیونٹی کے رضاکار اکثر سب سے پہلے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ وہ اپنے علاقے اور وہاں کے لوگوں سے واقف ہوتے ہیں۔ صدر مملکت نے قومی اور عالمی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ آفات سے نمٹنے کی پیشگی تیاری کو اپنے کام کا بنیادی جزو بنائیں، پاکستان کا ماڈل دنیا کے لیے بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے عالمی برادری پر زور دیا کہ قدرتی آفات کے خطرات میں کمی کے لیے علاقائی سطح پر تعاون کو فروغ دیا جائے اور خطے مشترکہ خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کریں، قبل از وقت انتباہ کی اطلاعات فوری طور پر سرحدوں کے پار پہنچنی چاہئیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہمیں عالمی آبی استحکام کے پروگرام، کرۂ ارض کے برفانی خطوں کے تحفظ کے اقدام، عالمی غذائی تحفظ اور موسمیاتی موافقت کے لیے عالمی فنڈ کے قیام جیسے اپنے ماحول کے تحفظ کے لیے مؤثر قوانین اور مشترکہ دریاؤں و مشترکہ خطرات کے حوالے سے وسیع تر بین الاقوامی تعاون کی بھی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ انہوں نے پاکستانی عوام کی ہمت، متاثرہ آبادیوں کی تعمیر نو، دوسروں کی جان بچانے کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے رضاکاروں اور انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے سائنس دانوں کی شبانہ روز کوششوں کا مشاہدہ کیا ہے، اس لیے میں پرامید ہوں اور مجھے یقین ہے یہ پاکستان موسمیاتی آفات کے خلاف جدوجہد میں محض متاثرہ ملک نہیں بلکہ ایک رہنما ملک بن سکتا ہے۔ صدر مملکت نے اپنے پیغام میں اس امر پر زور دیا کہ آئیے اب مل کر عمل کریں، آئیے ایک ایسا پاکستان تشکیل دیں جو قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیار ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ثابت قدم ملک ہے اور آگے بڑھتا رہے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

لیکن ہم امریکی ردعمل کو ناکافی سمجھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ ایرانی سفارت کاری کا انداز بدل چکا ہے۔ اور اب جنگ سے پہلے کی صورتحال کی طرف واپسی نہیں ہوگی۔ محسن رضائی کا کہنا تھا کہ ایران کو فتح کرنے کے خام خیالی میں مبتلا امریکی صدر ٹرمپ نے تخت یا ہو کے دھوکے میں آ کر انسانی تاریخ کی احمقانہ ترین جنگوں میں سے ایک کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب، جب امریکی بحری بیڑا آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے میں ناکام رہا ہے، تو انہوں نے اسمگلنگ کا سہارا لیا ہے۔ محسن رضائی نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ امریکی فوج کبھی اتنی ذلت آمیز حد تک نہیں گری تھی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

عہدے کا حلف لیا۔ اس سلسلے میں سوموار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایک سادہ مگر پروقار حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمن، رکن صوبائی اسمبلی نعیم بازئی اور ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عبداللطیف کاکڑ سمیت صوبائی سیکرٹریز، سینئر وکلا اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے توقع ظاہر کی کہ سعادت اللہ خان بازئی کی بطور صوبائی محتسب تقرری کے بعد صوبائی محتسب کا ادارہ شہریوں کی شکایات کے ازالے، سرکاری محکموں کی انتظامی بے ضابطگیوں کی نشاندہی اور عوام کو بروقت ریلیف فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کرے گا۔ صوبائی محتسب ادارہ واقعی ایک کارآمد ادارہ ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

اور سٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں، پوری قوم شہدا کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 18

فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ گوپٹ واٹر سپلائی اسکیم کو اپریل 202 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر رومز کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کی فعالیت برقرار رکھنے، تمام اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری مزید بہتر بنانے اور محکمہ صحت کے عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور جوابدہی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور کام کی رفتار کے ساتھ معیار کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے دور دراز علاقوں میں لیبر رومز کی فعالیت، معمول کی بجلی کی سہولیات کی فراہمی، تمام اسکولوں کے کھلے ہونے اور اساتذہ سمیت محکمہ صحت کے عملے کی حاضری میں بہتری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی سہولیات کی فراہمی میں حاصل ہونے والی بہتری کو برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کے عوام مستفید ہو سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

جنرل شاہ فیصل الیاس نے صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگائے جانے کے اقدام پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے پہلے ہی استعفیٰ دے دیا تھا۔ صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا فیصلہ گزشتہ روز کیا گیا جس کے بعد صدر مملکت نے وزیراعظم کی ایڈوائس پر آئین پاکستان کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کی منظوری دی تھی۔ اس اقدام کے فوری بعد وفاقی حکومت نے صوبے کے انتظامی ڈھانچے میں متعدد تبدیلیاں کیں۔ وفاقی حکومت نے چیف سیکرٹری کے پی شہاب علی شاہ کو عہدے سے ہٹا کر گریڈ 22 کے افسر ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو نیا چیف سیکرٹری مقرر کیا، اس کے علاوہ صوبے میں بیوروکریسی اور پولیس افسران کے تبادلے اور تعیناتیاں بھی کی گئیں۔ وفاقی حکومت نے آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت صوبے میں پاک فوج کی تعیناتی کا حکم نامہ بھی جاری کیا، فوج سول انتظامیہ کی معاونت، شہریوں کی جان و مال اور سرکاری تنصیبات کے تحفظ کے لیے تعینات کی جائے گی۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کے مطابق نئے صوبائی انتظام کے دوران گورنر فیصل کریم کنڈی کی معاونت کے لیے 11 رکنی مشاورتی کونسل بھی قائم کی گئی، اس کے علاوہ سکیورٹی کے لحاظ سے حساس 12 اضلاع کے انتظامی امور کی نگرانی کے لیے الگ سیکرٹریٹ قائم کیا گیا، جو گورنر اور چیف سیکرٹری کے ماتحت کام کرے گا۔ محمد یحییٰ اخونزادہ کو 12 حساس اضلاع کے لیے ایڈیشنل چیف سیکرٹری تعینات کر دیا گیا، محمد یحییٰ اخونزادہ کو ایمرجنسی نفاذ والے اضلاع کا ایڈمنسٹریٹر بھی مقرر کیا گیا ہے۔ محمد یحییٰ اخونزادہ کی تعیناتی کا اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ صوبائی محکمہ قانون کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے سے ہٹائے گئے 26 افسران میں نعمان الحق کاکاخیل، عقیل حسین، ایم ریاض خان پائندہ خیل، جامر زیب، ایوب زمان، عبدالروف آفریدی، عمیر اعظم خان، مدثر اعجاز، ندیم شاہ، اسد جان درانی، تیمور حیدر، نیاز محمد، ایم شہزاد نواز، عالم خان عدنزئی، مہرین منور، امہرش منور، نصیر الدین شاہ، شاہ فیصل الیاس، الطاف خان، مزمل خان، محمد بشار نوید، سردار بشارت خان، ملک امجد عنایت، غلام محمد سیال، مسٹر حق نواز خان، منصور صادق، اور سیف الرحمن شامل ہیں۔ اسی طرح ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کے عہدوں سے ہٹائے گئے 4 افسران میں زاہد یوسف قریشی، ایم اجمل خان، فرید اللہ کنڈی، اور ملک اختر حسین اعوان شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جن 31 افسران کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدوں سے ہٹایا گیا

بقیہ عصر نو مستونگ 20

میں ردوبدل کرنے والوں کے خلاف جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق ٹیکس فائلرز کی ملک بھر میں موجود جائیدادوں اور اثاثوں سے متعلق ڈیٹا دستیاب ہے، جس کی مدد سے انکم ٹیکس گوشواروں میں ظاہر کی گئی معلومات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر انکم ٹیکس گوشواروں کا اپنے ڈیٹا سے خودکار نظام کے تحت موازنہ کرے گا جبکہ معلومات کی تصدیق اور ممکنہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) سے بھی مدد حاصل کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق گوشواروں میں اثاثے چھپانے یا ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر سخت جرمانے عائد کیے جا سکتے ہیں، تنخواہ دار طبقے کی جانب سے انکم ٹیکس گوشوارہ غلط پر کرنے پر تنخواہ کے 75 فیصد تک جرمانہ عائد ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق جرمانہ مقررہ وقت پر جمع نہ کرانے کی صورت میں یومیہ ایک ہزار روپے اضافی جرمانہ بھی عائد ہو سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق انکم ٹیکس گوشواروں میں غلطیوں کی تصحیح کیلئے 15 اکتوبر سے پہلے درستگی کرانے کی گنجائش موجود ہے، ٹیکس فائلر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے گوشواروں میں درج معلومات، آمدن اور اثاثوں کی تفصیلات کا جائزہ لے کر کسی بھی غلطی کی بروقت تصحیح یقینی بنائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

حوالے سے رپورٹ کیا کہ حوثی ملیشیا کے بڑھتے ہوئے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے سعودی عرب کے پاس فضائی دفاعی میزائل انٹرسیپٹرز کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب بیرون ملک سے مزید فضائی دفاعی نظام حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، کیونکہ حوثیوں کے حملوں میں سعودی ہوائی اڈوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اخبار نے گفتگو کرنے والے معاملے سے باخبر افراد کے مطابق سعودی عرب نے شاہی محلات اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لیے ملک بھر میں فضائی دفاعی بیٹریوں کی تعیناتی میں بھی ردوبدل کیا ہے۔ واشنگٹن نے اب تک سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی جانب سے یمن میں حوثیوں کی پیش قدمی روکنے کے لیے فوجی مدد کی درخواستوں پر آمادگی ظاہر نہیں کی، تاہم امریکا نے فوجی مشیر بھیجے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

پابندی مسائل کا حل نہیں کیونکہ ٹیکنالوجی پانی کی طرح اپنا راستہ خود تلاش کر لیتی ہے، اس لیے بچوں کو آن لائن خطرات سے بچانے کے لیے مکمل بندش کے بجائے مناسب ریگولیشن، شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور والدین کی رہنمائی ناگزیر ہے۔ وہ پیر کو سیف سکرول: پروٹیکٹنگ آور چلڈرن آن لائن کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ پینل گفتگو سیشن میں وزیر مملکت قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک، چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو ایم پی اے سائرہ احمد، ڈائریکٹر جنرل پی ٹی اے محمد عارف سرخانہ، اسامہ ملکی نے اس موضوع پر روشنی ڈالی۔ وفاقی وزیر شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ بچوں کے لیے انٹرنیٹ اور سکرین کے استعمال کو کس حد تک کھلا رکھنا ہے اور کہاں حدود طے کرنی ہیں، اس حوالے سے ہمیں فکری اور نظریاتی وضاحت کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا، دنیا بھر بالخصوص او ای سی ڈی کے 20 سے 25 ممالک میں بچوں کے سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے استعمال کو ریگولیٹ کرنے کے لیے مختلف فریم ورکس اور قوانین زیر غور ہیں جن میں آسٹریلیا، ملائیشیا اور تھائی لینڈ جیسے ممالک پیش پیش ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر ہم ٹیکنالوجی یا بالخصوص پلیٹ فارمز پر پابندی لگائیں گے تو بچے وی پی این کے ذریعے ان تک رسائی حاصل کر لیں گے جس سے وہ ہمارے کنٹرول سے بالکل باہر ہو جائیں گے اور غیر مناسب، نامناسب یا غیر اخلاقی مواد تک پہنچ سکتے ہیں، آج کی نسل ڈیجیٹل دنیا میں پیدا ہوئی ہے، ہم اپنے ماضی کے مائنڈ سیٹ سے ان کے رویوں اور ضروریات کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں یہ مانا جاتا ہے کہ اکیلی حکومتیں اس بات کی مکمل ضمانت نہیں دے سکتیں کہ کون سا بچہ 16 سال سے کم عمر ہے اور آن لائن کیا کر رہا ہے، اس لیے عالمی سطح پر بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور پلیٹ فارمز پر بھی ذمہ داری ڈالی جا رہی ہے کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) اور دیگر جدید ٹولز کے ذریعے عمر کی تصدیق اور مواد کی جانچ کو یقینی بنائیں۔ شزہ فاطمہ خواجہ نے واضح کیا کہ چائلڈ گرومنگ، ڈاکسنگ جیسی استحصال اور بچوں کا سائبر سپیس میں استحصال سنگین جرائم ہیں جن کی روک تھام کے لیے حکومت نے نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو فعال کیا ہے اور اسے بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افسران کے ساتھ مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ ایسے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے آگاہی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وزارت آئی ٹی نے گوگل کے اشتراک سے سیف رہو پروگرام متعارف کرایا جس میں پیرنٹل کنٹرولز اور فیملی شیئرنگ پر کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیلی نار اور این سی آر سی کے ساتھ مل کر 100 سرکاری سکولوں میں ساڑھے بارہ ہزار طلبہ، اساتذہ اور والدین کو ڈیجیٹل سیفٹی کی تربیت دی گئی۔ جبکہ (Meta) کے ساتھ بھی بچوں کے اکاؤنٹس میں سخت اے آئی کنٹرولز نافذ کرنے پر پیش رفت ہوئی ہے جبکہ پی کے سرٹ (PK-CERT) اور یونیسیف کے باہمی اشتراک سے جونیئر سائبر ہیروز کے تحت بچوں میں آگاہی پھیلائی جا رہی ہے۔ شزہ فاطمہ خواجہ نے قانون سازی کے حوالے سے بتایا کہ مجوزہ پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بل اور نیشنل سائبر سکیورٹی پالیسی میں بچوں کے ڈیٹا کے تحفظ، پرائیویسی اور والدین کی ڈیجیٹل رضامندی (Digital Consent) کے فریم ورک کو خصوصی ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ بچوں کے ذاتی ڈیٹا اور تصاویر کا غلط استعمال روکا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں اس وقت اڑھائی کروڑ بچے سکولوں سے باہر ہیں اور جدید تعلیم و سٹیم (STEM) مضامین کی فراہمی کے لیے انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل ذرائع انتہائی کارآمد ثابت ہو رہے ہیں۔ اگر ہم جدید پلیٹ فارمز کو مکمل بند کر دیں گے تو مستقبل کے تعلیمی تقاضے پورے نہیں ہو سکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم نے اپنے بچوں کو ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI) اور ریاضی کے میدان میں خود تخلیق کار نہ بنایا تو ہم گلوبل لیول پر اپنے کلچر، زبان اور پہناوے کی شناخت برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور والدین پر زور دیا کہ پرائمری اسکولوں میں سکرین کا غیر ضروری استعمال کم کیا جائے اور سکولوں میں شہریوں کی بنیادی تربیت اور اخلاقیات کی تعلیم کا احیا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تربیت کا متبادل قوانین نہیں ہو سکتے، جب تک والدین اپنے بچوں کے ساتھ بامعنی مکالمہ اور متوازن نگرانی قائم نہیں کریں گے تب تک دیرپا نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

بلاک کیا، علاقے میں خوارج کی موجودگی اور نقل و حرکت پر مسلسل کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشنز ان کے نیٹ ورکس تباہ کرنے اور نقل و حرکت محدود کرنے میں مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار نعمان شہید جبکہ پولیس اہلکار جنید، راہ گیر عطا محمد، حارث اور خالد شامل ہیں۔ فائرنگ کے بعد پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی نعش اور زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جبکہ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کردی

بقیہ عصر نو مستونگ 25

آئیں گے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ لیڈیز کلب بلوچستان کو دیگر متعلقہ سرکاری و غیر سرکاری اداروں، سماجی تنظیموں اور ڈونرز کے ساتھ مؤثر روابط استوار کریں تاکہ خواتین کی فلاح و بہبود، ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے مشترکہ منصوبے شروع کیے جا سکیں۔ گورنر مندوخیل نے لیڈیز کلب بلوچستان کو فعال اور مؤثر بنانے کیلئے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ خواتین کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ان کی معاشی و سماجی ترقی سے متعلق اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ستارہ محمد حسنی کی قیادت میں خواتین کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں سابق رکن صوبائی اسمبلی زینت شاہوانی، روبینہ ابراہیم زہری، مہوش رند، انزلہ بلوچ اور عائشہ ضیاء تلکدرانی شامل تھیں۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو لیڈیز کلب بلوچستان کے اغراض و مقاصد اور مجوزہ سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ کلب خواتین کو مثبت سماجی سرگرمیوں، پیشہ ورانہ روابط، ہنرمندی کے فروغ اور فلاحی منصوبوں میں شرکت کیلئے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کریگا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواتین کی معاشی خودمختاری، سماجی ترقی اور صوبے کی تعمیر و ترقی میں ان کے مؤثر کردار کو مزید مستحکم بنانے کیلئے باہمی تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل، ان کے حقوق کے تحفظ اور ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی کیلئے مشترکہ آواز بلند کرنا ضروری ہے تاکہ اجتماعی کوششوں کے ذریعے زیادہ مؤثر اور دیرپا نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

خلاف یکطرفہ فیصلہ جاری نہیں کیا جا سکتا، عدالت نے جائیداد کی فروخت کے معاہدے پر عمل درآمد سے متعلق مقدمے میں لاہور ہائیکورٹ کے فیصلے اور ماتحت عدالت کی یکطرفہ کارروائی کالعدم قرار دیتے ہوئے مقدمہ ازسرنو فیصلے کے لیے ٹرائل کورٹ کو بھجوا دیا۔ جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس شاہد بلال حسن پر مشتمل سپریم کورٹ کے دو رکنی بینچ نے غلام نبی مرحوم کے قانونی ورثا کی درخواست اور متعلقہ سول اپیل پر فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے تفصیلی تحریری فیصلے میں قرار دیا کہ متبادل طریقے سے نوٹس کی تعمیل کا حکم دینے سے پہلے معمول کے ذرائع سے نوٹس کی تعمیل کی قانونی کوششیں کرنا اور اس بات پر مطمئن ہونا ضروری ہے کہ فریق کو معمول کے طریقے سے نوٹس نہیں دیا جا سکتا یا وہ جان بوجھ کر نوٹس وصول کرنے سے گریز کر رہا ہے۔ فیصلے کے مطابق مقدمے کی دوبارہ سماعت کے دوران سابقہ وکیل نے ہدایات نہ ہونے کے باعث پیش ہونے سے معذرت کی تھی۔ اس بیان کو فریقین کو نوٹس کی تعمیل تصور نہیں کیا جا سکتا جبکہ عدالتی ریکارڈ پر بھی ایسا کوئی ثبوت موجود نہیں تھا جس سے ثابت ہو کہ متعلقہ فریقین کو قانون کے مطابق نوٹس موصول ہوئے تھے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ کسی وکیل کی سابقہ پیشی کی بنیاد پر یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے اپنے موکل کی جانب سے نوٹس وصول کر لیا ہے خصوصاً جب وکیل واضح طور پر بتا چکا ہو کہ اسے اپنے موکل کی طرف سے ہدایات حاصل نہیں ہیں، ہر فریق کو اپنا موقف پیش کرنے، شواہد دینے اور دفاع کا مؤثر موقع ملنا چاہیے۔ عدالت نے قرار دیا کہ نوٹس کی تعمیل میں قانونی تقاضے پورے نہ کرنا محض تکنیکی غلطی نہیں بلکہ منصفانہ سماعت کے بنیادی اصول سے متعلق معاملہ ہے، کسی فریق کو سنے بغیر اس کے خلاف فیصلہ نہیں دیا جا سکتا اور عدالتی طریقہ کار میں کوتاہی کا نقصان کسی فریق کو نہیں پہنچنا چاہیے۔ مقدمے کے مطابق غلام نبی اور غلام مرتضیٰ کے درمیان 30 نومبر 2004 کو جائیداد کی فروخت کا معاہدہ ہوا تھا جس کے تحت مجموعی قیمت 73 لاکھ 12 ہزار 500 روپے طے پائی تھی۔ خریدار نے معاہدے پر عمل درآمد کے لیے دعویٰ دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ وہ مجموعی طور پر 25 لاکھ روپے ادا کر چکا ہے تاہم فروخت کنندہ نے بیع نامہ نہیں کیا۔ ٹرائل کورٹ نے ابتدائی کارروائی کے بعد مقدمہ دوبارہ سماعت کے لیے بھجوائے جانے کے بعد مدعا علیہان کی عدم موجودگی میں 2 نومبر 2016 کو یکطرفہ فیصلہ جاری کیا۔ بعد ازاں لاہور ہائیکورٹ کے ملتان بینچ نے 20 فروری 2023 کو متعلقہ درخواست مسترد کر دی جسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ اور دوبارہ کارروائی کے دوران جاری ہونے والا یکطرفہ فیصلہ، متعلقہ احکامات کالعدم قرار دیتے ہوئے مقدمہ ٹرائل کورٹ کو ازسرنو فیصلے کیلئے بھجوا دیا۔ عدالت نے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ فریقین کو قانون کے مطابق نوٹس کی مؤثر تعمیل یقینی بنانے کے بعد تحریری موقف جمع کرانے، شواہد پیش کرنے اور دلائل دینے کا مکمل موقع فراہم کیا جائے۔ ٹرائل کورٹ مقدمے کا فیصلہ قانون کے مطابق کرے اور فریقین کی پہلی پیشی سے چار ماہ کے اندر فیصلہ کرنے کی حتی الامکان کوشش کرے۔ عدالت نے فریقین کو 26 اکتوبر 2026 کو متعلقہ ڈسٹرکٹ جج کے روبرو پیش ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ مقدمے کے اصل تنازع کے میرٹ پر کوئی رائے نہیں دی گئی اور ٹرائل کورٹ تمام شواہد اور فریقین کے موقف کی روشنی میں آزادانہ فیصلہ کرے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

ردعمل میں آبنائے ہرمز کی بندش کی گئی ہے۔ انہوں نے پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش کسی فریق پر دباؤ ڈالنے یا اسے رعایتیں دینے پر مجبور کرنے کے لیے نہیں کی گئی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ہم نے یہ اقدام بین الاقوامی قانون کے مطابق کیا ہے۔ انہوں نے امریکی بحری ناکہ بندی کو جارحیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک امریکا اپنی بحری ناکہ بندی جاری رکھے گا آبنائے ہرمز میں سلامتی بحال نہیں ہو سکے گی۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ امریکا جو کچھ کہتے ہیں، وہ زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کے ساتھ ثالثوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ جاری ہے، ایرانی تجویز پر امریکی جواب کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جائزہ مکمل ہونے پر ثالثوں کے ذریعے جواب دیں گے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے یمنی تنازع کے مذاکرات کے ذریعے حل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یمن تنازع کو روڈ میپ پر عمل درآمد کے ذریعے بہت پہلے ہی حل ہو جانا چاہیے تھا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

کہ خام تیل لے جانے والے اس سپر ٹینکر نے اپنے تمام نیویگیشن سسٹم بند کر دیے تھے اور وہ غیر قانونی راستے سے آبنائے سے باہر نکلنا چاہتا تھا۔ پاسداران کا دعویٰ ہے کہ ہفتے کے روز سے اب تک یہ تیسرا سپر ٹینکر ہے جو ہرمز میں غیر مجاز راستے سے گزرتے ہوئے بارودی سرنگ سے ٹکرایا اور اس میں آگ لگ گئی۔ پاسداران انقلاب نے واقعے کی ویڈیو جاری کر دی۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے خبردار کیا کہ آبنائے ہرمز میں جو بھی جہاز اپنے نیویگیشن اور پوزیشننگ سسٹم بند کرے گا اسے دشمن کا ہدف سمجھا جائے گا اور اس کے خلاف سخت اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

وزیراعظم کا پیغام امیر جماعت اسلامی تک بالواسطہ پہنچا دیا ہے۔ وزیراعظم اور حافظ نعیم کی ملاقات سے قبل حکومت و جماعت اسلامی کی مذاکراتی کمیٹیوں کی میٹنگ ہوگی۔ مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ نے جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ کو فون کر کے پیغام پہنچایا کہ وزیراعظم شہباز شریف وعدہ کے مطابق امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم اور امیر جماعت اسلامی کی ملاقات سے پہلے مذاکراتی کمیٹیوں کے اجلاس پر بھی مشاورت ہوگی۔ جماعت اسلامی کے مطابق کمیٹیوں کے اجلاس میں لیوی کے خاتمے کے لئے واضح ایجنڈے اور نکات پر بات ہوگی۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ پٹرولیم لیوی بھتہ کا خاتمہ عوام کے لیے حقیقی ریلیف ہوگا۔ لیاقت بلوچ نے تصدیق کی وزیراعظم کی درخواست پر لانگ مارچ میں وقفہ کیا گیا تھا۔ لیوی بھتہ کیخلاف جلسوں اور محضر ناموں پر عوامی دستخطی مہم جاری ہے۔ جب تک عوام کے لیے بڑا ریلیف پیکج حاصل نہ کر لیں جماعت اسلامی کی تحریک جاری رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

مقامی ضلع مانیسا کے گورنر کے دفتر نے ایکس پر تعداد بتاتے ہوئے کہا کہ کوچ بورصہ شہر اور سمندر کے کنارے واقع شہر ازمیر کے درمیان موٹر وے پر داخلی راستے کے قریب حادثے میں تباہ ہوگئی۔ ترکیہ کے وزیر داخلہ مصطفیٰ چیفتچی نے ایکس پر کہا کہ ہنگامی خدمات فراہم کرنے والے کارکنان جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام متعلقہ اداروں سے رابطے میں رہتے ہوئے صورت حال کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اعلامیہ کے مطابق یکم جنوری 2027 کو امیدواروں کی عمر 15 سے 19 سال کے درمیان ہونی چاہیے اور ان کے لیے پاکستانی مرد شہری ہونا ضروری ہے۔ تعلیمی قابلیت میٹرک سائنس کم از کم 55 فیصد نمبروں کے ساتھ مقرر کی گئی ہے، جبکہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے کم از کم 45 فیصد نمبر درکار ہوں گے۔ منتخب امیدواروں کو تین سالہ اپرنٹس شپ مکمل کرنا ہوگی، جبکہ ان کے لیے آٹھ سالہ معاہدے کی شرط بھی مقرر کی گئی ہے۔ کامیاب امیدواروں کو بی پی ایس 7 کے تحت میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا۔ خواہشمند امیدوار پاک بحریہ کی ویب سائٹ www.joinpaknavy.gov.pk پر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ امیدواروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ داخلہ امتحان کے روز رجسٹریشن سلپ پر درج ہدایات کے مطابق حاضر ہوں۔ مزید معلومات کے لیے پاکستان نیوی کے سکھر سمیت ملک بھر میں قائم بھرتی و انتخابی مراکز سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

ہے۔ دی پالیسی ڈائجسٹ کی خصوصی رپورٹ کے مطابق امریکی خفیہ ایجنسی (سی آئی اے) کی سابق ٹارگٹنگ افسر سارہ ایڈمز نے بھی افغانستان میں دہشت گردوں کے مراکز کی تصدیق کر دی۔ سارہ ایڈمز نے بتایا کہ پکتیکا اور کنڑ میں تین اہم مراکز پر پاک فوج کی کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 19 دہشتگرد ہلاک اور 11 سے زائد زخمی ہوئے، ستمبر 21 کو پاکستان کے درست فضائی حملوں میں مشرقی افغانستان میں دہشت گردوں کے مضبوط ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ دی پالیسی ڈائجسٹ کے مطابق ان حملوں میں خودکش بمباروں کا تربیتی کیمپ، سہولت کاری کا مرکز اور فتنہ الخوارج و داعش کا مشترکہ مرکز بھی تباہ ہوا۔ بین الاقوامی تحقیقات میں افغانستان میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں اور ان پر حملوں میں ہلاکتوں کی تصدیق پاکستانی مؤقف کی تائید ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

حصول کی بنیاد ہے۔ انہوں نے ملک کے استحکام، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی جہاز رانی کی حفاظت، خاص طور پر باب المندب آبنائے کے ذریعے، کے درمیان تعلق پر زور دیا۔ الشرق الاوسط اخبار کو دیے گئے ایک انٹرویو میں افراح الزوبہ نے کہا کہ یمنی حکومت ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جس کا مقصد ریاست کی بحالی اور حوثی ملیشیا کے کنٹرول کا خاتمہ ہے، اس نتیجے پر پہنچنے کے بعد کہ کشیدگی میں کمی کی بار بار کی کوششیں پائیدار حل پیدا کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ امن اب بھی ایک آپشن ہے لیکن یمنی ریاست کے اتحاد کو یقینی بنانا ہوگا اور حوثیو۔ انہوں نے کہا کہ ترجیحات میں سلامتی کا قیام، سول انتظامیہ کو فعال کرنا، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی، انفراسٹرکچر کی بحالی، تعمیر نو، بے گھر افراد کی واپسی اور اقتصادی سرگرمیوں کی بحالی شامل ہیں۔ انہوں نے انتقام اور اجتماعی سزا کو مسترد کرنے کی تصدیق کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حوثی کنٹرول والے علاقوں میں شہری اب بھی یمنی ریاست کی ذمہ داری ہیں، اور قائم کردہ طریقہ کار کے تحت محفوظ واپسی اور عام معافی دستیاب ہوگی۔ 7 اکتوبر 2026 کو حوثی ملیشیا کی طرف سے عدن ہوائی اڈے پر کیے گئے حملے کے حوالے سے، افراح الزوبہ نے اسے شہریوں کو نشانہ بنانے والا دہشت گرد حملہ قرار دیا۔ انہوں نے جوابدہی، سول ایوی ایشن کے مضبوط تحفظ اور شہری انفراسٹرکچر یا پروازوں کو فوجی سرگرمیوں کی حمایت کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کے اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیر نے اس بات کی تصدیق کی کہ سیاسی عمل اب بھی کھلا ہوا ہے، بشرطیکہ کوئی بھی تصفیہ آئینی حکومت اور مساوی شہریت کو بحال کرے اور ریاست کے متوازی مسلح اتھارٹی کو قانونی حیثیت نہ دے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

خیبر پختونخوا کو اب انتشار نہیں خدمت چاہیے۔ ایکس پر جاری بیان میں مریم نواز نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے بھائیوں اور بہنوں کو 13 برس صرف دھرنے، انتشار، گالم گلوچ اور سستے ٹرینڈز ملے، آج اگر خیبر پختونخوا گورنر راج اور ایمرجنسی کی باتیں سن رہا ہے تو یہ عوام کا نہیں 13 سالہ نااہلی کا قصور ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے بھائیوں اور بہنوں سے سوال ہے کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا ایک ہی ملک میں ہیں، ایک ہی آئین اور ایک ہی قومی خزانے کے حصے دار ہیں، پھر ایک صوبے میں ترقی کا سفر اور دوسرے میں تنزلی اور بدحالی کیوں؟ فرق وسائل کا نہیں، نیت اور اہلیت کا ہے، اگر پنجاب ستھرا ہو سکتا ہے تو خیبر پختونخوا کیوں نہیں؟ کیونکہ وہاں صفائی نہیں، صرف سیاست ہوئی۔ اگر پنجاب کے ہونہار بچوں کو اسکالرشپ مل سکتی ہے تو خیبر پختونخوا کے بچوں کو کیوں نہیں؟ کیونکہ وہاں ترجیح بچے نہیں، دھرنے تھے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ اگر پنجاب کی مائیں بے فکر ہیں تو خیبر پختونخوا کی مائیں خوف میں کیوں؟ کیونکہ وہاں توجہ عوام کی حفاظت پر نہیں، اسلام آباد پر چڑھائی پر رہی، اگر پنجاب میں گرین الیکٹرک بسیں چل سکتی ہیں تو خیبر پختونخوا میں کیوں نہیں؟ کیونکہ وہاں منصوبے زمین پر نہیں، صرف سوشل میڈیا پر چلے، اگر پنجاب کے گاؤں تک پختہ سڑکیں پہنچ سکتی ہیں تو خیبر پختونخوا کی سڑکیں ادھوری کیوں؟ کیونکہ وہاں وعدے ہوئے، کام نہیں۔ اگر پنجاب میں مفت دوا، فیلڈ ہسپتال اور کلینک آن ویلز دہلیز پر ہیں تو خیبر پختونخوا کا مریض بے بس کیوں؟ کیونکہ وہاں عوام کی صحت سے زیادہ اقتدار عزیز رہا۔ انہوں نے کہا کہ کیوں کا جواب ایک ہی ہے، 13 سالہ انتشار اور نااہلی! پنجاب نے ثابت کر دیا کہ حکومتیں بڑھکوں سے نہیں، کام، کام اور کام سے چلتی ہیں، خیبر پختونخوا کو اب انتشار نہیں، خدمت چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

ایس) کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق 8 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران ملک کے شمالی علاقوں میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط ریٹیل قیمت 1,613 روپے ریکارڈ کی گئی، جو پیوستہ ہفتے کے مقابلے میں 1.66 فیصد زیادہ ہے۔ پیوستہ ہفتے کے دوران شمالی علاقوں میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط قیمت 1586 روپے ریکارڈ کی گئی تھی۔ اسی طرح گزشتہ ہفتے کے دوران ملک کے جنوبی علاقوں میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط ریٹیل قیمت 1568 روپے ریکارڈ کی گئی، جو پیوستہ ہفتے کے مقابلے میں 1.32 فیصد زیادہ ہے۔ پیوستہ ہفتے کے دوران جنوبی علاقوں میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط قیمت 1,547 روپے ریکارڈ کی گئی تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ ہفتے اسلام آباد میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط ریٹیل قیمت 1,611 روپے، راولپنڈی میں 1,552 روپے، گوجرانوالہ میں 1,650 روپے، سیالکوٹ میں 1,647 روپے، لاہور میں 1,630 روپے، فیصل آباد میں 1,610 روپے، سرگودھا میں 1,638 روپے، ملتان میں 1,653 روپے، بہاولپور میں 1,599 روپے، پشاور میں 1,600 روپے اور بنوں میں 1,550 روپے ریکارڈ کی گئی۔ جنوبی شہروں میں کراچی میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط ریٹیل قیمت 1,476 روپے، حیدرآباد میں 1,548 روپے، سکھر میں 1,650 روپے اور لاڑکانہ میں 1,523 روپے ریکارڈ کی گئی۔ کوئٹہ میں سیمنٹ کی فی بوری کی اوسط قیمت 1560 روپے جبکہ خضدار میں 1,650 روپے ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

3 کروڑ 50 لاکھ سے تجاوز کر جائے گی۔ عالمی ادارہ صحت اور کینسر پر تحقیق کرنے والے بین الاقوامی ادارے کے تخمینوں کے مطابق 2022 کے مقابلے میں نئے کیسز میں تقریباً 77 فیصد اضافہ ہو سکتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2022 میں دنیا بھر میں کینسر کے تقریباً 2 کروڑ نئے کیسز سامنے آئے، جبکہ اس مرض کے باعث تقریباً 97 لاکھ افراد جان سے گئے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہر پانچ میں سے تقریباً ایک شخص کو زندگی میں کسی نہ کسی مرحلے پر کینسر لاحق ہونے کا خدشہ ہے۔ اسی طرح تقریباً ہر نو میں سے ایک مرد اور ہر 12 میں سے ایک خاتون کی موت کینسر کے باعث ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں کینسر کے بڑھتے ہوئے بوجھ کی بڑی وجوہات میں عالمی آبادی میں اضافہ، عمر رسیدہ افراد کی تعداد بڑھنا اور بیماری کے خطرے سے متعلق عوامل میں تبدیلی شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق تمباکو نوشی، شراب نوشی اور موٹاپا بھی کینسر کے اہم خطرات میں شمار ہوتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 2022 میں پھیپھڑوں کا کینسر دنیا بھر میں سب سے زیادہ تشخیص ہونے والا کینسر تھا، جس کے تقریباً 25 لاکھ نئے کیسز سامنے آئے۔ مجموعی کیسز کا 12.4 فیصد تھے۔ خواتین میں چھاتی کا کینسر بھی عام اقسام میں شامل رہا، جبکہ بڑی آنت، پروسٹیٹ اور معدے کے کینسر کے کیسز بھی بڑی تعداد میں رپورٹ ہوئے۔ ماہرین کے مطابق مختلف ممالک میں کینسر کے کیسز میں اضافے کی شرح یکساں نہیں ہوگی، کیونکہ اس کا انحصار آبادی کی صورت حال، معاشی و سماجی ترقی اور بیماری کے خطرے کے عوامل پر بھی ہے۔ عالمی اداروں نے کینسر کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے اس کی روک تھام، بروقت تشخیص اور علاج کی سہولتوں کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق آگاہی اور بروقت طبی معائنے کے ذریعے بیماری کے بوجھ اور اس سے ہونے والی اموات میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

عمارتیں تعمیر کرنے کی اجازت دے کر ان کی آمدنی کے ذرائع کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، ہیرٹیج اراضی پر تجارتی تعمیرات کی اجازت دی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بل 28 ستمبر کو اسمبلی میں پیش کیا تھا جسے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی منظوری ملنے کے بعد پورے علاقے میں نافذ کرنے کی راہ ہموار ہوگی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 1

ٹرانسپورٹروں سے رقم وصول کرتا۔ تیل بردار گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؛ ایسے میں فی گاڑی 3 ہزار روپے کی مبینہ وصولی ان پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ قبائلی رہنما نے کہا اگر سنگفد اس پولیس چوکی پر وصول کی جانے والی رقم قانونی ہے اور سرکاری خزانے میں جمع ہوتی ہے تو متعلقہ حکام ہر گاڑی کے مالک کو باقاعدہ سرکاری رسید فراہم کریں اور وصولیوں کا مکمل ریکارڈ سامنے لائیں۔ اگر یہ رقم سرکاری خزانے میں جمع ہو رہی ہے۔ تو رسید دینے میں کیا رکاوٹ ہے؟ اور اگر رقم سرکاری خزانے میں جمع نہیں ہو رہی تو پھر اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ ان سوالات کا جواب دینا متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری پولیس اہلکاروں کو عوام کی حفاظت اور قانون کی عملداری کے لیے تنخواہیں اور سرکاری مراعات دی جاتی ہیں۔ اس کے باوجود اگر عوام کو تحفظ دینے کے بجائے ان سے مبینہ طور پر ناجائز رقم وصول کی جا رہی ہے تو یہ ہمیں ہرگز قبول نہیں ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، کمشنر قلات ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر قلات سے پرزور مطالبہ کیا کہ پولیس چوکی سنگفد اس پر مبینہ بھتہ وصولی کا فوری نوٹس لیا جائے، غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ملوث اہلکاروں سمیت ذمہ دار افسران کے خلاف بلا امتیاز سخت محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کسی بھی غیر قانونی وصولی کو خاموشی سے برداشت نہیں کریں گے اور نہ ہی سرکاری اختیارات کے مبینہ ناجائز استعمال پر خاموش رہنا قابل قبول ہے۔ اگر وصولیاں قانونی ہیں تو رسیدیں اور ریکارڈ سامنے لایا جائے، آخر میں انہوں نے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ پر عوام کا اعتماد محض دعووں سے نہیں بلکہ شفافیت، قانون کی پاسداری اور عملی اقدامات سے بحال ہوگا۔ متعلقہ حکام اس معاملے کو نظر انداز کرنے کے بجائے فوری کارروائی کریں تاکہ ٹرانسپورٹروں کو مبینہ غیر قانونی وصولیوں سے نجات ملے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عوام کا اعتماد برقرار رہ سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 2

تحفظ پروگرام (BISP) کی جانب سے 14,500 روپے کی طے شدہ قسط موصول نہ ہونے پر شدید پریشانی کا سامنا کرتے ہوئے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار سے رجوع کیا اور اپنی شکایت درج کروائی۔ وفاقی محتسب کے دفتر نے معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے BISP انتظامیہ کو طلب کیا اور باضابطہ سماعت کا آغاز کیا۔ دوران سماعت وفاقی محتسب کے موثر اور بروقت انتظامی تحرک کے نتیجے میں ادارے نے اپنی غفلت کا ازالہ کرتے ہوئے درخواست گزار خاتون کو 14,500 روپے کی زیر التوا رقم فوری طور پر ادا کر دی۔ رقم کی دستیابی پر مسماۃ شیر بانو نے وفاقی محتسب کے ادارے کی کاوشوں اور شفاف انصاف کی فراہمی پر گہرے تشکر کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ریجنل آفس کے حکام نے اعادہ کیا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ خضدار اور گرد و نواح کے تمام غریب اور مستحق شہریوں کو بلا تاخیر انصاف کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی انتظامی بدعنوانی و تاخیر کے خلاف ہمہ وقت متحرک ہے۔ عوام الناس کسی بھی وفاقی ادارے کے خلاف اپنی شکایات کے حل کے لیے بلا جھجک وفاقی محتسب سے رجوع کر سکتے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 3

لیے تمام تاجروں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کو متحد کرنے اور ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ قاسم رضا اور ان کے دوستوں و احباب کی تنظیم میں شمولیت سے تاجر برادری کے اتحاد کو مزید تقویت ملے گی اور تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 4

ووٹ دیے، لیکن اس کے باوجود اہل محلہ آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ میجر جمالی نے کہا کہ محلہ میر جبل خان جمالی میں ترقیاتی اسکیموں، اسٹریٹ لائٹس، سیوریج سسٹم اور صفائی ستھرائی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی جا رہی، جس کے باعث محلے کے رہائشیوں کو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل محلہ نے علاقے کی تعمیر و ترقی اور بنیادی مسائل کے حل کی امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں، مگر تاحال ان کے مسائل حل طلب ہیں۔ سیاسی و سماجی رہنما میجر جمالی نے اعلیٰ حکام اور متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ محلہ میر جبل خان جمالی کے مکینوں کی شکایات کا فوری نوٹس لیا جائے، علاقے میں ترقیاتی کام شروع کرائے جائیں اور اسٹریٹ لائٹس، سیوریج سسٹم اور صفائی ستھرائی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ اہل محلہ کو درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 5

ہے کہ وہ جمہوری اصولوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کریں۔ میثاق جمہوریت کا بنیادی مقصد جمہوری نظام کو مضبوط بنانا اور سیاسی اختلافات کو آئینی حدود میں رہتے ہوئے حل کرنا تھا۔ ان اصولوں سے انحراف سیاسی عدم اعتماد میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ محمد حنیف۔ نقیبازرئی بلوچ نے زور دیا کہ ملک میں جمہوری روایات کے فروغ، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، جبکہ تمام سیاسی قوتیں محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات اور مفاہمت کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج مٹھائیاں کھانے اور تقسیم کرنے والے کل کو خون کے آنسو روئیں گے انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے ماضی سے ہرگز سبق حاصل نہیں کی جس کے خطرناک نتائج نکلیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 6

استحکام، امن وامان کا قیام اور معاشرے میں انصاف و رواداری کا فروغ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ سیاسی اختلافات کو جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے برداشت کیا اور ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، اس لیے جماعت کے خلاف منفی پروپیگنڈے سے اس کی عوامی مقبولیت اور اصولی موقف کو متاثر نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علما اسلام بلوچستان میں ترقی، خوشحالی، امن اور عوامی خدمت کی علامت ہے، لیکن بدقسمتی سے جماعت کو سیاسی طور پر دیوار سے لگانے اور اس کے جمہوری کردار کو محدود کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ایک منظم، نظریاتی اور عوامی جماعت ہے جس کی جڑیں عوام میں مضبوط ہیں، اسے دباؤ، منفی مہمات یا سیاسی رکاوٹوں کے ذریعے اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، بے روزگاری، پسماندگی، امن وامان کی خراب صورت حال اور بنیادی سہولیات کی کمی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے، اور جمعیت علما اسلام ان مسائل کے حل کے لیے اپنا سیاسی و جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی قیادت اور کارکن تمام تر مشکلات کے باوجود باہمی اتحاد، نظم وضبط اور سیاسی استقامت کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور بلوچستان کے عوام کے حقوق، صوبے کی ترقی اور حقیقی جمہوری استحکام کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 7

نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔ صوبائی وزیر خوراک نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 8

متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور خطے سمیت پوری دنیا میں امن وسلامتی قائم فرمائے۔ آمین

بقیہ عصرنو مستونگ 9

نہایت ہی ایماندار اور فرض شناس آفیسر ہیں اس سے پہلے بھی سی میں اپنی گراں قدر خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور اب دوبارہ غریب ملازمین کی سروس بک۔ جی پی فنڈ و پنشنز ریویوؤں کے کئی سالوں سے زیرالتواء کیسز نمٹانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے اس بات کی امید کی ہے کہ سید محمد ایوب شاہ بخاری اس بار بھی اپنی ذمہ داری نہایت ہی احسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 10

جہانزیب گشکوری نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں آنے والے مریضوں کو سہولیات کی فراہمی ڈاکٹرز و ہسپتال کو درپیش مسائل سے آگہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ آنے والے مریضوں کو پوری توجہ کے ساتھ مرد و خواتین ڈاکٹرز چیک اپ معائنہ کرتے ہوئے ان کی بیماری کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جن مریضوں کو آپریشن کی اشد ضرورت ہوتی ہے ان کا بایاں خواتین مرد حضرات توجہ کے ساتھ کرتے ہیں ڈاکٹرز کی موجودگی سے او پی ڈی میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے ہسپتال میں ادویات کی فراہمی 24 گھنٹے فراہمی ممکن بنا کر ایک چھت کے نیچے تمام سہولیات فراہم کرتے ہیں دن رات عوام کی خدمت کرتا نظر آتا ہے صفائی کے نظام کو بھی بہتر بنایا گیا ہے سانپ کتے کے کاٹنے کی ویکسین خون ملیریا کے چیک اپ کے علاوہ تھیلیسیمیا کے مریضوں کو خون کی دستیابی بھی یقینی بنائی گئی ہے بعد ازاں کمشنر سبی ڈویژن عرفان احمد خان نے ہسپتال میں مختلف وارڈز ڈاکٹرز سے ملاقاتیں مریضوں کی عیادت بھی کی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 11

ہے، جبکہ بروقت اسپرے نہ کیا گیا تو بیماریوں کے پھیلاؤ میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور محکمہ صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گنداخہ شہر اور گرد و نواح میں ہنگامی بنیادوں پر مچھر مار اسپرے کرایا جائے تاکہ شہریوں کو مچھروں اور ممکنہ بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شہریوں کی صحت کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور مچھر مار اسپرے کے باقاعدہ انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 12

بھرتی کے لیے مقررہ شرائط پر عمل درآمد کے حوالے سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے درخواست گزار کے مطابق سول ڈسپنسری واحد بخش کھوسہ کے محل وقوع اور متعلقہ یونین کونسل کے تعین کے لیے ریونیو ریکارڈ کی جانچ ضروری ہے، جبکہ آسامی کے اصل اشتہار میں درج شرائط کا جائزہ لے کر یہ معلوم کیا جائے کہ امیدواروں کے لیے رہائش سے متعلق کیا معیار مقرر تھا اور تعیناتی کے دوران اس پر کس حد تک عمل کیا گیا محمد عاصم کا کہنا ہے کہ متعلقہ علاقے کے اہل مقامی امیدواروں کے حقوق کا تحفظ بھی ضروری ہے اور اگر مخصوص یونین کونسل کی رہائش آسامی کے لیے لازمی شرط تھی تو اس کا اطلاق تمام امیدواروں پر یکساں ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تعینات ہونے والے امیدوار کے ڈومیسائل، مستقل و موجودہ رہائش اور دیگر متعلقہ دستاویزات کی جانچ پڑتال کے ساتھ بھرتی کے تمام مراحل کا جائزہ لیا جائے درخواست گزار نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے حقائق سامنے لائے جائیں اور اگر کسی قسم کی بے ضابطگی ثابت ہو تو قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، تاکہ اہل امیدواروں کے حقوق متاثر نہ ہوں اور سرکاری ملازمتوں میں میرٹ کی بالادستی برقرار رہے انہوں نے خبردار کیا کہ اگر شکایت کا ازالہ نہ کیا گیا اور معاملے کی شفاف تحقیقات نہ ہوئیں تو مقامی امیدوار پرامن احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے میڈیا سے بھی اپیل کی کہ اس معاملے کو اجاگر کیا جائے تاکہ متعلقہ حکام اس کا نوٹس لے کر انصاف کے تقاضے پورے کریں واضح رہے کہ تعیناتی سے متعلق اعتراضات درخواست گزار کے مؤقف پر مبنی ہیں۔ معاملے کی حتمی صورت حال اصل اشتہار، ریونیو ریکارڈ اور دیگر سرکاری دستاویزات کی تصدیق کے بعد ہی واضح ہو سکے گی، جبکہ اس حوالے سے محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کا مؤقف سامنے آنا ابھی باقی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 13

سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بھی عمران چنڈال، ریجنل یونین آف جرنلسٹس کے صوبائی صدر سید طاہر علی، سینئر نائب صدر ظہور احمد کھوسہ بھی موجود تھے۔ جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی ردی کمار نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان بھر میں عوام کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھے ہوئے ہیں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان و صوبائی قیادت کی ولولہ انگیز قیادت میں بلوچستان ترقی خوشحالی کی جانب تیزی کے ساتھ گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں آباد اقلیتی کمیونٹی سمیت حلقہ کی تعمیر ترقی عوام کی خوشحالی کے ساتھ ساتھ بلا رنگ و نسل عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار اپنی صلاحیتوں کا استعمال کر رہے ہیں اقلیتی برادری کو درپیش مسئلہ مسائل و مشکلات کے خاتمے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہے ہیں ہم اعلانات وعدے و دعوے نہیں کریں گے عوام کی خدمت کے مقصد کو لے کر میدان عمل میں مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں آباد اقلیتی برادری عدم تحفظ کا شکار ہے آئے روز لوٹ مار چوری ڈکیتی سے اقلیتی برادری میں بے چینی پائی جاتی ہیں بلوچستان بھر میں آباد اقلیتی برادری کے مسئلہ مسائل کا بخوبی علم ہے ہندو اقلیتی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے کئی منصوبے پائپ لائن میں ہے بہت جلد حلقہ انتخاب کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے دیگر علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے اقلیتی برادری کو درپیش مسائل کا تدارک ممکن بنائیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 14

خضدار کی انتظامیہ کو طلب کرکے جواب دہ بنایا۔ وفاقی محتسب کے سخت نوٹس اور مسلسل تعاقب کے نتیجے میں کالج انتظامیہ نے فوری تحرک دکھاتے ہوئے یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ سے رابطہ قائم کیا اور درپیش تمام انتظامی و تکنیکی رکاوٹیں دور کروا کر نتائج کی یونیورسٹی ویب سائٹ پر فوری اپ لوڈنگ ممکن بنائی۔ طالب علم عبدالرحمن کو ٹرانسکرپٹ کی فراہمی اور نتائج کی آن لائن اپ لوڈنگ کی تصدیق کے بعد شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب کی اس کامیاب و بلا تاخیر دادرسی پر گہرے تشکر کا اظہار کیا۔ سائل کے مکمل اطمینان اور بلا معاوضہ انصاف کی فراہمی کے بعد کیس کو کامیابی سے داخل دفتر (Disposed) کر دیا گیا۔ وفاقی محتسب کا یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ادارہ عوام الناس خصوصاً طلباء کو درپیش انتظامی بدعنوانی، تاخیری حربوں اور ناانصافیوں کے خلاف ہمہ وقت متحرک ہے تاکہ عام شہری کو اس کی دہلیز پر بلا معاوضہ اور فوری انصاف فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 15

لاکھوں روپے کا بجٹ ہونے کے باوجود آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ عوامی حلقوں نے میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیف آفیسر کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو ترجیحی بنیادوں پر ادا کرتے ہوئے شہر میں فوری طور پر کتا مار مہم شروع کی جائے اور آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مستقل بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور میونسپل کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لے کر مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو اس پریشانی سے نجات مل سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 16

کہ کیا اس بات کی کوئی گارنٹی ہے کہ اس ایمرجنسی کے نفاذ سے خیبر پختونخوا میں امن قائم ہو جائے گا؟ جمہوری حکومت کا گلا گھونٹنا جمہوریت اور ملک کی سیاسی بقا کے لیے ہرگز نیک شگون نہیں ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے تاریخی تقابل کرتے ہوئے کہا کہ اگر جمہوری حکومت بھی ڈکٹیٹروں کی طرح کے اقدامات کرنے لگے تو پھر گلہ کس سے کیا جائے؟ انہوں نے یاد دلایا کہ پرویز مشرف نے 12 اکتوبر کو شب خون مارا تھا اور اب یہ ایمرجنسی بھی 11 اکتوبر کو نافذ کی گئی ہے، جو جمہوریت پر حملے کی تاریخ کو دہراتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی جماعت اور پوری اپوزیشن کی طرف سے اس غیر آئینی عمل کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ میر یونس عزیز زہری نے متنبہ کیا کہ ملک پہلے ہی انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس نوعیت کے اقدامات سے ملک جمہوری و معاشی طور پر مزید پیچھے چلا جائے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 17

معاملات میں ایک ہی مقام پر مؤثر، معیاری اور بروقت معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام اراکین اسمبلی کی پارلیمانی استعداد کار میں اضافے اور قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر، منظم اور نتیجہ خیز بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے اراکین اسمبلی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر میں اراکین کو قراردادوں، توجہ دلاؤ نوٹسز، تحریکات التوا، تحریک استحقاق، سوالات اور مسودات قانون کی تیاری سمیت متعلقہ قواعد کے مطابق ان کی ترتیب میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے اجلاسوں کے شیڈول اور ایجنڈے کی بروقت فراہمی، پارلیمانی ریسرچ پیپرز کی تیاری اور مختلف پارلیمانی معاملات میں رہنمائی بھی مرکز کی خدمات میں شامل ہے۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کی فعالیت سے اراکین اسمبلی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے درمیان ادارہ جاتی رابطے کو مزید مستحکم بنانے، پارلیمانی معلومات تک بروقت رسائی یقینی بنانے اور ایوان کی کارروائیوں میں اراکین کی مؤثر شرکت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ اس مرکز کے ذریعے اراکین اسمبلی کو عوامی مسائل کی نشاندہی، ان کے حل کے لیے مؤثر قانون سازی اور اپنی پارلیمانی ذمہ داریوں کی بہتر ادائیگی میں سہولت حاصل ہوگی۔ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی خدمات کو جدید خطوط پر استوار کرنے، ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے اور اراکین اسمبلی کو درکار معاونت ایک ہی مقام پر فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم اقدام ہے۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اراکین اسمبلی کو مؤثر پارلیمانی معاونت فراہم کرنے، قانون سازی کے عمل کو مزید فعال بنانے اور عوامی نمائندوں کی استعداد کار میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی امور کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور اراکین اسمبلی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ایسے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ عوامی مسائل کے حل اور جمہوری اداروں کی مؤثر کارکردگی کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 18

کی اہمیت بھی زیر بحث آئی۔ ملاقات میں اس امر کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ معدنی شعبے کی ترقی کیلئے باہمی روابط اور تعاون کو فروغ دیا جائے، تاکہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں معدنی شعبے کی ترقی صوبائی معیشت کے استحکام، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور معاشی سرگرمیوں میں اضافے کیلئے اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں مائننگ کا شعبہ صوبے کی معاشی ترقی کیلئے خصوصی اہمیت رکھتا ہے، معدنی وسائل کی بہتر منصوبہ بندی، جدید طریقہ ہائے کار کے فروغ اور متعلقہ شعبوں کے درمیان تعاون کو وسعت دے کر اس شعبے کی استعداد سے زیادہ مؤثر انداز میں استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ سیکرٹری محکمہ مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ بلوچستان سیدال خان لونی جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ کو اپنے والد محترم عبدالعزیز خان لونی کی (برٹش بلوچستان) کے نام سے مشہور کتاب پیش کی اور بعد ازاں جاپان قونصلیٹ کوئٹہ میں مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی درج کیے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 19

منصفی احسن انداز میں ادا کرتے ہوئے شکایات کے حل کو یقینی بنا میں کمشنر قادر بخش پرکانی نے خضدار شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے تناظر میں وومن پولیس تھانے کے قیام کو بھی وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو درپیش قانونی مسائل اور شکایات کے حل کے لیے ایک علیحدہ وومن پولیس تھانے کا قیام ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جلد اقدامات عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ڈویژنل سطح پر کمپلین وومن سینٹر کے قیام سے خواتین کو اپنے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم میسر آنے کی توقع ہے، جبکہ وومن پولیس تھانے کا قیام خواتین کے لیے شکایات کے اندراج اور قانونی معاونت کے حصول میں آسانی پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 20

سی میں اپنی گراں قدر خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور اب دوبارہ غریب ملازمین کی سروس بک۔ جی پی فنڈ و پنشنز ریویوز کے کئی سالوں سے زیر التوا کیسز نمٹانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے اس بات کی امید کی ہے کہ سید محمد ایوب شاہ بخاری اس بار بھی اپنی ذمہ داری نہایت ہی احسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 21

ہوگی۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ گنداخہ میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شاہوزئی محلے میں سیوریج سسٹم کی تعمیر اسی سلسلے کی ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے کے رہائشیوں کو سہولت ملنے کی امید ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار تعمیر کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں بروقت مکمل کیا جائے، تاکہ عوام ان کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ شہریوں نے امید ظاہر کی کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی شہر کے دیگر محلوں میں بھی عوامی ضروریات اور مقامی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ وسیع کریں گے، تاکہ گنداخہ میں سیوریج، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کی بہتری کے ذریعے عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 22

ناانصافیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے مزید کہا، خیبر پختونخوا کے ساڑھے دو کروڑ عوام اور ان کے ووٹ کے ساتھ ایک بار پھر تاریخی دھوکہ کیا گیا ہے۔ عوام کے منتخب نمائندوں کی آئینی مدت کو زبردستی ختم کرنا جمہوری قدروں کی کھلی تذلیل ہے۔ "انہوں نے زور دے کر کہا کہ تحریک لبیک پاکستان ہر قسم کے آئینی و جمہوری استحصال کی شدید مذمت کرتی ہے اور عوام کے بنیادی اور سیاسی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 23

نے اس صورتحال پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان، ارباب اختیار اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ سکول غیر فعال عمارت کو فوری طور پر ضروری سامان اور عملہ فراہم کر کے فعال بنایا جائے۔ زیر تعمیر عمارت کا کام ترجیحی بنیادوں پر جلد سے جلد مکمل کیا جائے۔ ان منصوبوں میں بھاری رقوم کی خرد برد اور قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والے ذمہ داران کے خلاف شفاف تحقیقات کر کے سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر کروڑوں اربوں روپے کے منصوبے یوں ہی تباہی کا شکار ہوتے رہے تو عوام کا حکومتی دعووں سے اعتماد اٹھ جائے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 24

ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور کیسکو (QESCO) کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فیض آباد فیڈر پر بجلی کی اس غیر معقول بندش کا فوری نوٹس لیا جائے اور تکنیکی خرابی کو دور کر کے بجلی کی بحالی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو درپیش شدید مشکلات و پریشانی کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 25

صلاحیت حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کے نگران حیدر علی اور رکن محمد اکبر نے طلبہ کی رہنمائی کی۔ انہوں نے بچوں کو سرگرمی میں بھرپور حصہ لینے اور اعتماد کے ساتھ سوالات حل کرنے کی ترغیب دی۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کی بنیادی حسابی مہارتوں کو بہتر بنانا، ان میں منطقی سوچ کو فروغ دینا اور تعلیم کو دلچسپ و مؤثر بنانا تھا۔ ایسی سرگرمیاں بچوں کی ذہنی نشوونما اور تعلیمی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 26

ملزم کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے چھینا گیا مسروقہ موبائل فون برآمد کر لیا ہے، جبکہ واردات میں ملوث دیگر فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دوسری کارروائی میں ایک مشتبہ شخص کو روک کر تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے غیر قانونی 30 بور پسٹل معہ راؤنڈ برآمد کر کے اسے حراست میں لے لیا گیا۔ علاوہ ازیں ایک اور کارروائی کے دوران پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 550 گرام زہریلی منشیات (آئس) برآمد کی ہے۔ جب کہ پولیس نے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 27

شدید ژالہ باری کی زد میں آ کر تباہ ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں غریب کاشتکاروں کا بے تحاشا مالی نقصان ہوا ہے۔ سابق وزیر میر طارق محمود کھیتران نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ رکنی اور ملحقہ علاقوں میں متاثرہ زمینداروں کے ہونے والے تمام نقصانات کا شفاف اور جامع تخمینہ لگایا جائے۔ مالی امداد و ازالہ: تباہ شدہ فصلوں اور سولر پلیٹوں کے نقصان کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب کاشتکاروں اور زمینداروں کے لیے فوری طور پر امدادی پیکج کا اعلان کیا جائے اور ان کے نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفت کی اس مشکل گھڑی میں حکومت کو آگے بڑھ کر اپنے غریب اور بے بس زمینداروں کا ہاتھ تھامنا ہوگا تاکہ وہ اس معاشی تباہی سے نکل سکیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 28

اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ آخر انتظامیہ پرائس کنٹرول اور متعلقہ ذمہ دار کہاں ہے اگر سرکاری نرخ مقرر ہیں تو بازار میں ان پر عمل درآمد کیوں نہیں ہو رہا عوام کو ناجائز منافع خوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے بھاگناڑی کی عوام نے ڈپٹی کمشنر کچھی مقامی حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 29

کاکڑ، ایکسین اعجاز مری، ایس ڈی او محمد حنیفہ سلاٹی، ایس ڈی او محمد لزین کھوسو، ایس ڈی او محمد اصغر خان موسیٰ خیل، ایل ایس زونل سیکرٹری سید اکبر شاہ، سب انجینئر جلات خان مندوخیل اور ایل ایس نور محمد گحتیہ بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر گرڈ اسٹیشن کے انچارج نذیر احمد حسنی اور لی اینڈ ٹی ڈویژن کے کارکنان بھی موجود تھے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر عبدالسلام مینگل نے دونوں گرڈ اسٹیشنوں میں جاری کاموں کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے پیش رفت، تکنیکی ضروریات اور کاموں کی صورتحال کے بارے میں بریفنگ لی انہوں نے اس موقع پر کہا کہ بجلی کی ترسیل کے نظام کو بہتر بنانے، گرڈ اسٹیشنوں کی کارکردگی میں اضافہ کرنے اور صارفین کو بجلی کی فراہمی کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کے لیے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور تکنیکی عملے پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض ذمہ داری، محنت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ انجام دیں، کام کے معیار کو یقینی بنائیں اور تکنیکی امور کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 30

اپنی ناپاک حیثیت ہمیں بتائیں کہ وہ کس طرح سے آئے ہیں ان کو کوئٹہ کے لوگوں نے فیض یک پرا جتے جملوں سے نوازا ہے جو کہ اس کے حقدار تھے تحریک انصاف پاکستان کی سالمیت یکجہتی پر یقین رکھتی ہے ہمارا لیڈر عمران خان ہے ہم سب کو عوامی عدالت میں سزا دیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 31

مقصد کے لیے مختلف جامعات کے ساتھ مل کر کام کرنے، علمی مکالمے کو فروغ دینے اور لائبریریوں، خصوصاً ڈیجیٹل لائبریریوں کو فعال بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ تقریب میں سابق امیر جماعت اسلامی بلوچستان عبدالمتین اخوندزادہ، ڈاکٹر عطاء الرحمن، پروفیسر ڈاکٹر عقیل روشن، ڈاکٹر لعل محمد کاکڑ، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، مولانا محمد ہاشم کاکڑ سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن کی فلاحی و سماجی خدمات کا بھی ذکر کیا گیا۔ جماعت اسلامی کوئٹہ کے امیر کے انتخاب کے لیے آج پولنگ ہوگی۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے شعبہ نشر و اشاعت کے مطابق جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے نئے امیر کے انتخاب کے لیے 13 اکتوبر، بروز منگل، پولنگ ہوگی۔ ضلع کوئٹہ کے ارکان آئندہ دو سال کے لیے امیر کے انتخاب میں اپنی رائے کا استعمال کریں گے۔ جاری اعلامیے کے مطابق پولنگ صوبائی دفتر الفلاح ہاؤس میں سہ پہر 3 بجے سے شام 7 بجے تک جاری رہے گی۔ تمام ارکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ وقت کے دوران پولنگ اسٹیشن پہنچ کر اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ انتخابی عمل کے لیے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 32

غیر اعلانیہ مارشل لا کا راج قائم ہو چکا ہے۔ آئین کی روح کو سلب کر کے کسی بھی روایتی مارشل لاء سے کچھ مختلف نہیں ہے۔ تمام تر اقتدار اور اختیارات کی ڈوریاں پس پردہ مقتدر قوتوں کے ہاتھ میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا ڈھانچہ چلانے والے بنیادی ستون آئین، قانون، پارلیمنٹ اور جمہوریت اس وقت عملی طور پر مفلوج ہو چکے ہیں۔ اور فارم 47 جشن منا رہے ہیں ملک عملی طور پر ایک ایسے جنگلستان میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں طاقتور کی لاٹھی اور جبر کا راج ہے۔ انصاف کی تمام راہیں مسدود ہو چکی ہیں۔ طاقت کے بل بوتے پر غیر آئینی ایمرجنسی فیصلے ملک کو مکمل انارکی اور تباہی کی طرف جارہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا گیا ایسے اقدامات جمہوریت پر ایک بدنما داغ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام نہاد جمہوریت کی عفریت اور ردعمل سے ملک میں مسائل کی انبار لگی ہوئی ہے ملک میں پارلیمنٹ، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی سلب ہو کر رہ گئی ہے۔ ملک کو اس بحران سے نکالنے کے لیے سیاسی و مذہبی جماعتیں، عدلیہ اور میڈیا یک صدا اور یک صف ہو کر اس ظلم کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل طے کرے

بقیہ عصرنو مستونگ 33

تھا کہ حقیقی جمہوریت کے استحکام کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر آئین کی بالادستی، عوامی مینڈیٹ کے احترام اور پارلیمنٹ کی خودمختاری کے لیے یکساں مؤقف اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ اصولی سیاست، آئینی جدوجہد اور جمہوری اقدار کی پاسداری کو مقدم رکھا ہے اور عوام کے حق حکمرانی کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی ہے۔ رہنماؤں نے مزید کہا کہ سیاسی اختلافات جمہوریت کا حسن ہیں، تاہم اختلافات کو ذاتی مفادات، اقتدار کی کشمکش اور غیر جمہوری مداخلت کا ذریعہ بنانا ملک و قوم کے مفاد میں نہیں۔ عوام اب سیاسی نعروں کے بجائے عملی کردار دیکھنا چاہتے ہیں، اس لیے جمہوریت کے دعوے کرنے والی جماعتوں کو اپنے طرز عمل سے ثابت کرنا ہوگا کہ وہ عوامی مینڈیٹ، آئین اور پارلیمانی نظام کی بالادستی پر یقین رکھتی ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 34

شامل اتحادی جماعتوں کا اجلاس بھی منعقد ہوگا، جس میں احتجاجی مظاہروں کی تیاریوں اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔ پشتونخوا میپ نے کہا کہ ملک کی موجودہ بحرانی صورتحال کا حل باہمی مذاکرات کے ذریعے نکالا جائے اور جمہوریت پسند قوتیں، سیاسی جماعتیں اور عوام اپنا جمہوری کردار ادا کریں۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ طاقت کے استعمال اور زبردستی کے اقدامات جاری رکھنے کے نتائج سنگین ہوں گے، جن کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ بیان میں 8 فروری 2024 کے انتخابات کے نتائج پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کے کارکنوں نے انتخابی نشان کے بغیر بھی اپنی جماعت کی عوامی حمایت ثابت کی، تاہم پارٹی کے مطابق عوامی مینڈیٹ کو محدود کرنے کے اقدامات سے سیاسی عدم استحکام اور انتشار میں اضافہ ہوا ہے۔ پشتونخوا میپ نے ملک میں مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جمہوری سیاسی جماعتوں، وطن دوست قوتوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ غیر جمہوری اقدامات کے خلاف احتجاج کریں اور آئین و جمہوریت کی بحالی کے لیے آواز بلند کریں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 35

رہنما شامل تھے۔ وفد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری کے اتحاد و اتفاق اور حقوق کے تحفظ کے لیے تمام تاجروں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کو متحد کرنے اور ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ قاسم رضا اور ان کے دوستوں و احباب کی تنظیم میں شمولیت سے تاجر برادری کے اتحاد کو مزید تقویت ملے گی اور تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 36

جمعیت علماء اسلام کسی بھی قسم کے منفی پروپیگنڈے، بے بنیاد الزامات اور میڈیا ٹرائل سے مرعوب ہونے والی جماعت نہیں، بلکہ بصیرت، سنجیدگی، سیاسی شعور اور زمینی حقائق کی بنیاد پر سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ جماعت کی سیاست کا بنیادی مقصد اقتدار کا حصول نہیں بلکہ عوام کے حقوق کا تحفظ، جمہوری نظام کا استحکام، امن وامان کا قیام اور معاشرے میں انصاف و رواداری کا فروغ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ سیاسی اختلافات کو جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے برداشت کیا اور ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، اس لیے جماعت کے خلاف منفی پروپیگنڈے سے اس کی عوامی مقبولیت اور اصولی موقف کو متاثر نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان میں ترقی، خوشحالی، امن اور عوامی خدمت کی علامت ہے، لیکن بدقسمتی سے جماعت کو سیاسی طور پر دیوار سے لگانے اور اس کے جمہوری کردار کو محدود کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک منظم، نظریاتی اور عوامی جماعت ہے جس کی جڑیں عوام میں مضبوط ہیں، اسے دباؤ، منفی مہمات یا سیاسی رکاوٹوں کے ذریعے اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، بے روزگاری، پسماندگی، امن و امان کی خراب صورت حال اور بنیادی سہولیات کی کمی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے، اور جمعیت علماء اسلام ان مسائل کے حل کے لیے اپنا سیاسی و جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی قیادت اور کارکن تمام تر مشکلات کے باوجود باہمی اتحاد، نظم وضبط اور سیاسی استقامت کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور بلوچستان کے عوام کے حقوق اور صوبے کی ترقی اور حقیقی جمہوری استحکام کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 37

سازی، پارلیمانی امور، تحقیق اور دیگر دفتری و انتظامی معاملات میں ایک ہی مقام پر مؤثر، معیاری اور بروقت معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام اراکین اسمبلی کی پارلیمانی استعداد کار میں اضافے اور قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر، منظم اور نتیجہ خیز بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے اراکین اسمبلی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر میں اراکین کو قراردادوں، توجہ دلاؤ نوٹسز، تحریکات التوا، تحریک استحقاق، سوالات اور مسودات قانون کی تیاری سمیت متعلقہ قواعد کے مطابق ان کی ترتیب میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے اجلاسوں کے شیڈول اور ایجنڈے کی بروقت فراہمی، پارلیمانی ریسرچ پیپرز کی تیاری اور مختلف پارلیمانی معاملات میں رہنمائی بھی مرکز کی خدمات میں شامل ہے۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کی فعالیت سے اراکین اسمبلی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے درمیان ادارہ جاتی رابطے کو مزید مضبوط بنانے، پارلیمانی معلومات تک بروقت رسائی یقینی بنانے اور ایوان کی کارروائیوں میں اراکین کی مؤثر شرکت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ اس مرکز کے ذریعے اراکین اسمبلی کو عوامی مسائل کی نشاندہی، ان کے حل کے لیے مؤثر قانون سازی اور اپنی پارلیمانی ذمہ داریوں کی بہتر ادائیگی میں سہولت حاصل ہوگی۔ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی خدمات کو جدید خطوط پر استوار کرنے، ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے اور اراکین اسمبلی کو درکار معاونت ایک ہی مقام پر فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم اقدام ہے۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اراکین اسمبلی کو مؤثر پارلیمانی معاونت فراہم کرنے، قانون سازی کے عمل کو مزید فعال بنانے اور عوامی نمائندوں کی استعداد کار میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی امور کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور اراکین اسمبلی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ایسے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ عوامی مسائل کے حل اور جمہوری اداروں کی مؤثر کارکردگی کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 38

ٹی آئی سے لاکھ اختلافات ہیں، مگر یہ جمہوری طریقہ نہیں، ووٹ کی عزت کا دعویٰ کہاں گیا؟ پی ٹی آئی حکومت کو بحال کر کے جمہوری طریقے سے چلنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کیا گارنٹی ہے کہ اس عمل سے کے پی میں امن آئے گا، جمہوری حکومت کا گلا گھونٹنا جمہوریت کے لئے نیک شگون نہیں، جمہوری حکومت نے ڈکٹیٹروں کی طرح کیا تو گلہ کس سے کریں، انہوں نے کہا کہ ہم اپنی جماعت اور اپوزیشن کی طرف سے اس عمل کی مذمت کرتا ہوں ملک نازک دور سے گزر رہا ہے، اس عمل سے اور پیچھے چلے جائیں گے۔ نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کے پی میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں آئین میں صرف 232 اور 234 کے آرٹیکلز نہیں آرٹیکل ون بھی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم خوش ہیں کہ یہ جمہوریت ہے، کے پی میں بدامنی تو افغان انقلاب سے شروع ہوئی کے پی میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانا نیک شگون نہیں ہے، مجھے ڈر ہے کہ یہ سلسلہ یہاں نہیں رکے گا، میری اطلاع تھی کہ ایمرجنسی پہلے بلوچستان میں لگنے والی تھی پھر ملک میں بھی ایمرجنسی لگ سکتی ہے، کیونکہ عوام سے اختیارات چھین لئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مارشل لا، ایمرجنسی، گورنر راجوں نے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا ہے خیبر پختونخوا کی حکومت کو بحال کیا جائے۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ آج کے پی میں بے امنی ہے تو کیا وفاقی حکومت آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائے، دہشت گردی کیخلاف ریاست کیساتھ کھڑا نہ ہونے کا عمل ناقابل برداشت ہے، ایمرجنسی تو لگے گی، اگر چہ آپ کو احتجاج کا حق ہے، آپ ایوان میں احتجاج کریں، حالات کو سبوتاژ نہ کریں۔ مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ وفاق نے حالات کی بہتری کی بہت کوشش کی لیکن ان کا رویہ ٹھیک نہیں تھا بلوچستان کی حکومت ریاست اور وفاق کے ساتھ کھڑی ہے۔ کے پی میں 10 اضلاع تو گو ایریا بنے ہوئے ہیں ایمرجنسی اور گورنر راج کا فیصلہ اچھا اقدام ہے، وفاق کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آئین بنانے والے اکابرین نے آج کی صورتحال کو مدنظر رکھ کر یہ آرٹیکل آئین میں ڈالے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے پورا پاکستان سن لے، کے پی اور بلوچستان کے حالات اور حکومت کا کوئی موازنہ نہیں کے پی کے میں لا، اینڈ آرڈر کی بنیاد پر نہیں، حکومتی کردار ادا نہ کرنے پر ایمرجنسی لگائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں سکیورٹی کیلئے دیے گئے فنڈ سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے سکیورٹی اداروں کو معاونت کی ضرورت ہوتی ہے قانون سازی اور بیانیے میں معاونت کی ضرورت ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بڑھتے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اون کرتی ہے، وہاں کے پی میں اون نہیں کیا جاتا، اس جماعت پر آج تک ایک بیان تک نہیں چھپا، تمام جماعتوں میں لیڈر اور کارکن دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہوئے، اس کا مطلب ہے یہ جماعت دہشت گردوں کے ساتھ ملے ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نہ کرے کوئی حملہ ہو، لیکن ان کے پاس کون سی جادو کی چھڑی ہے، گزشتہ دور مذاکرات ہوئے تو دوبارہ وہیں بم اور کارکر چھوڑے گئے، اگر بلوچستان حکومت اس لڑائی کو اپنا نہ سمجھے تو پھر بات ہے وفاق نے آئین کے تحت یہ اقدام اٹھایا ہے، غیر آئینی کام نہیں کیا ہم اس عمل کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو، بشیر بلور، میاں افتخار کے بیٹے کے قاتلوں کو واپس بلانے کی باتیں کون کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی اور یہاں بیٹھے اراکین دہشت گردی کیخلاف ہیں، سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں

بقیہ عصرنو مستونگ 39

سے تین سال کے دوران بعض قلیل مدتی بیرونی قرضوں کو طویل میعادی قرضوں میں تبدیل کرنے کی کوشش کرے گی۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر بنکاک میں بلوم برگ کو انٹرویو میں وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان نے چار سال کے وقفے کے بعد عالمی مالیاتی منڈیوں سے کامیابی کے ساتھ رجوع کیا ہے، حال ہی میں جاری کیے گئے تین ارب ڈالر کے یورو بانڈز کیلئے سرمایہ کاروں کی جانب سے مجموعی طور پر چھ ارب ڈالر کی پیشکشیں موصول ہوئیں، جو جاری کردہ بانڈز کی مالیت سے دو گنا زیادہ ہیں، زیادہ تر سرمایہ کار یورپ اور امریکا سے تعلق رکھتے تھے جبکہ ایشیائی اور مشرق وسطیٰ کے سرمایہ کاروں نے بھی اس میں حصہ لیا۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان کی درمیانی مدت کی قرضہ حکمت عملی کا مقصد محض فوری مالی ضروریات پوری کرنا نہیں بلکہ قرضوں کی پائیداری کو یقینی بنانا، بیرونی قرضوں کی مدت بڑھانا اور مالی وسائل کے حصول کے ذرائع متنوع بنانا ہے، حکومت اس سلسلے میں اسلامی سکوک اور پہلی مرتبہ ڈالر میں طے شدہ مگر پاکستانی روپے میں مالیت رکھنے والے بانڈز کے اجرا کی تیاری کر رہی ہے، ان بانڈز میں سرمایہ کاروں کی جانب سے بھی دلچسپی ظاہر کی جا رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان نے رواں سال اپریل میں 75 کروڑ ڈالر کی پہلی پلیسمنٹ کی جبکہ پانڈا بانڈ مارکیٹ سے بھی رجوع کیا گیا، اس مارکیٹ میں ایک ارب ڈالر کے بانڈز جاری کرنے کی منظوری حاصل ہے جس میں سے اب تک 25 کروڑ ڈالر کے بانڈز جاری کیے جا چکے ہیں، حکومت باقی ماندہ بانڈز کے اجرا کیلئے تجاویز طلب کرے گی اور موجودہ یورو بانڈز کو ڈیجیٹل ٹوکنز کی شکل دینے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا جائے گا، ان اقدامات کے وقت اور حجم کا تعین بانڈز کی قیمت، مدت اور عالمی مالیاتی منڈیوں کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا، رواں مالی سال میں حکومت جلد بازی میں بیرونی مالی وسائل حاصل کرنے کے بجائے بہتر شرائط پر قرضوں کے بہتر انتظام اور انصرام اور طویل مدت کے مالی وسائل کے حصول پر توجہ دے رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت آئندہ دو سے تین سال کے دوران بعض قلیل مدتی بیرونی قرضوں کو طویل میعادی قرضوں میں تبدیل کرنے کی کوشش کرے گی تاکہ قرضوں کی بار بار تجدید سے پیدا ہونے والے خطرات کم ہوں قلیل مدتی قرضوں پر زیادہ انحصار کریڈٹ ریٹنگ کیلئے بھی موزوں نہیں، اس لیے قرضوں کی ادائیگی کی مدت بڑھانا اور مالی وسائل کے ذرائع متنوع بنانا ضروری ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ گزشتہ سال اپریل سے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں تین مرتبہ بہتری آ چکی ہے اور ملک اب مضبوط بی کیٹیگری میں ہے، گزشتہ چار دہائیوں میں پاکستان کی بلند ترین کریڈٹ ریٹنگ بی پلس رہی ہے، حکومت کو توقع ہے کہ موجودہ پیش رفت برقرار رہی تو پاکستان رواں مالی سال یا آئندہ مالی سال کے آغاز میں بی پلس کیٹیگری تک پہنچ سکتا ہے تاہم حکومت کا ہدف اس سے بھی آگے بڑھ کر ڈبل بی کیٹیگری میں داخل ہونا ہے، معاشی استحکام اور بیرونی قرضوں کی مناسب مدت اس ہدف کے حصول میں اہم کردار ادا کریں گے۔ امریکا کے ساتھ 10 ارب ڈالر کی سہولت پر مذاکرات کے حوالے سے سوال پر وزیر خزانہ نے بتایا کہ امریکا کے ساتھ مجوزہ 10 ارب ڈالر کی ایکسچینج سٹیبلائزیشن سہولت سمیت مختلف شعبوں میں مذاکرات جاری ہیں، تاہم اس حوالے سے ابھی کوئی حتمی معاہدہ طے نہیں پایا، انہوں نے واضح کیا کہ مجوزہ سہولت قرض یا کریڈٹ لائن نہیں بلکہ مالیاتی لیکویڈیٹی کی معاونت کے لیے ایک انتظام ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت امداد پر انحصار سے نکل کر تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، اس سلسلے میں امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر کے ساتھ محصولات سے متعلق مذاکرات جاری ہیں، جبکہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن کے ساتھ بھی بات چیت ہو رہی ہے تاکہ زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، معدنیات اور کان کنی سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری اور تجارتی روابط کو فروغ دیا جا سکے، ایکسچینج اسٹیبلائزیشن سہولت حاصل ہو جانے سے پاکستان عالمی مالیاتی منڈیوں تک رسائی اور سرمایہ کاری کے حصول کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات کو مثبت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے روابط مزید مضبوط ہوں گے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر چند ہفتے قبل 21.4 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئے تھے، جو تقریباً تین ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہیں۔ اس کے برعکس چند سال قبل ملک کے پاس صرف دو ہفتوں کی درآمدات کے برابر زرمبادلہ موجود تھا، ذخائر میں یہ بہتری قرضوں کے حجم میں اضافے کے ذریعے حاصل نہیں کی گئی بلکہ سٹیٹ بینک کی جانب سے مارکیٹ میں مداخلت کے ذریعے استحکام پیدا کیا گیا ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا حجم اور معیار دونوں روپے کے استحکام میں معاون ہیں، شرح مبادلہ اور پالیسی ریٹ کے معاملات اسٹیٹ بینک کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں تاہم حکومت کو توقع ہے کہ مجموعی معاشی استحکام اور زرمبادلہ کے بہتر ذخائر کے باعث روپیہ مستقبل میں بھی مستحکم رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت گزشتہ چند سال کے بحران سے نکل کر بہتری کی جانب گامزن ہے، تقریباً ساڑھے تین سے چار سال پہلے جی ڈی پی کی شرح نمو منفی 0.3 فیصد رہی تھی، جبکہ اس سے پہلے والے سال میں یہ 2.6 فیصد تھی۔ گزشتہ مالی سال کے دوران معیشت نے 3 فیصد کی شرح سے ترقی کی، رواں مالی سال معاشی شرح نمو 4 فیصد سے تجاوز کرنے کی توقع ہے تاہم مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے اثرات، خصوصاً مہنگائی اور اقتصادی سرگرمیوں پر دباؤ، مسلسل زیر نگرانی ہیں۔ گزشتہ مالی سال میں بھی اس تنازع کے باعث معاشی ترقی کی رفتار متاثر ہوئی تھی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران حکومت نے ٹیکس وصولیوں کے اہداف حاصل کیے ہیں، پاکستان میں ٹیکس ٹو جی ڈی پی تناسب ابتدائی دنوں میں آ چکا ہے اور اس وقت محصولات کے حوالے سے پیش رفت تسلی بخش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئی ایم ایف مشن نے 7 اکتوبر کو پاکستان میں پروگرام کے مقداری اہداف اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں محصولات کی صورت حال بھی شامل تھی، حکومت مہنگائی، معاشی نمو اور ٹیکس وصولیوں پر مشرق وسطیٰ کے تنازع کے ممکنہ اثرات کا مسلسل جائزہ لیتی رہے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں مارچ سے جاری تنازع کے باوجود پاکستان ایندھن کی ضروریات پوری کرنے میں کامیاب رہا ہے اور ملک میں نہ ایندھن کی قلت پیدا ہوئی، نہ پٹرول پمپوں پر قطاریں لگیں، اکتوبر کے لیے ایندھن کی ضروریات پوری ہیں جبکہ نومبر کے لیے خام تیل اور مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی فراہمی کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تنازع مزید طویل ہوا تو دستیاب وسائل کے مطابق ترجیحات کا تعین کرنا پڑ سکتا ہے تاہم توانائی کے تحفظ کے ساتھ غذائی تحفظ بھی انتہائی اہم ہے، پاکستان میں یوریا اور ڈی اے پی سمیت کھادوں کے مناسب ذخائر موجود ہیں اور مقامی سطح پر پیداوار کی صلاحیت بھی دستیاب ہے، اس لیے کھادوں کی فراہمی کے حوالے سے صورت حال تسلی بخش ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ ایندھن کی خریداری اور فراہمی کے انتظامات میں پاکستان کی قیادت کے سفارتی روابط نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے، امریکا کے ساتھ اچھے تعلقات اور ایرانی قیادت کے ساتھ اعتماد پر مبنی روابط نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو حتمی شکل دینے میں مدد دی جس سے ایندھن کی خریداری اور فراہمی کی صلاحیت کو بھی تقویت ملی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے اثرات، خصوصاً تیل کی قیمتوں، مہنگائی اور معاشی نمو پر پڑنے والے دباؤ کا مسلسل جائزہ لے رہی ہے تاکہ معاشی استحکام اور عوامی ضروریات کے تحفظ کے لیے بروقت اقدامات کیے جا سکیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 40

مواصلاتی نظام کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایئرپورٹ کی بندش کے باعث ریاض کے لیے پاکستان کے مختلف ہوائی اڈوں سے روانہ ہونے والی متعدد پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق ریاض کے لیے مجموعی طور پر 32 پروازیں منسوخ ہوئیں، جبکہ ایک دوسری رپورٹ میں منسوخ پروازوں کی تعداد 34 بتائی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی سے 6، اسلام آباد سے 4، لاہور سے 12 اور پشاور سے 2 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ لاہور سے ریاض جانے والی نجی ایئرلائنز کی پروازیں ایکس اے 318، ایف ایچ 656 اور پی کے 580، جبکہ دمام جانے والی ایکس اے 884 بھی منسوخ کر دی گئی۔ ریاض ایئرپورٹ کی بندش کے اثرات جدہ، مدینہ اور دمام کے فضائی آپریشن پر بھی پڑے ہیں، جس کے باعث متعدد پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار ہوئیں۔ تاہم دمام ایئرپورٹ کا فضائی آپریشن 6 گھنٹے کی بندش کے بعد بحال کر دیا گیا ہے، لیکن مجموعی طور پر سعودی عرب کے لیے پروازوں کا شیڈول غیر یقینی ہے۔ ایئرپورٹ ذرائع نے سعودی عرب جانے والے پاکستانی مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ سفر سے قبل متعلقہ ایئرلائن سے پرواز کی تازہ صورت حال معلوم کر لیں اور ایئرپورٹ روانہ ہونے سے پہلے اپنے ٹکٹ اور پرواز کے اوقات کی تصدیق ضرور کر لیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 41

انہوں نے پہلے 8 فروری کو ڈاکہ مارا اور اب خیبر پختونخوا حکومت کے خلاف اقدامات کر کے آئین سے بد دیانتی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ن لیگ کے ساتھ مل کر آئین پر حملہ کیا ہے اور عوام کی منتخب حکومت کو آمن لانے کی خاطر گرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت کو جرم یہ تھا کہ وہ چاہتی تھی کہ صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑتے ہیں مگر یہ آپ کو گوارا نہیں تھا۔ آپ نے تو خود فیصلے کرنے ہیں کیا اس سے پہلے بھی آمن آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آمن اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کام کرنا تھا تو سب سے پہلے بلوچستان میں ایمرجنسی لگنی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی حمایت یافتہ حکومت وفاق کی آنکھوں میں خار تھی۔ اس وقت حکومت کے مخالفت کرنے والے دہشت گرد سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بات بہت آگے تک بڑھ چکی ہے اگر عوام ڈالنے تو ملک پر ظلم اور جبر کا یہ نظام برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کے حکمران پاور پالیٹکس کی حمایت کر رہی ہے اور عدلیہ بھی ان کی حمایت یافتہ ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم ان کے خلاف اٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ ظلم کے خلاف احتجاج اللہ پاک کو پسند ہے پوری دنیا میں اس کے خلاف احتجاج کریں۔ ظلم کے خلاف بولنا واجب ہے اور چپ رہنا ظلم ہے

بقیہ عصرنو مستونگ 42

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے سیرت انڈاؤمنٹ فنڈ کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیرت النبی ﷺ نے انصاف، باہمی احترام اور مکالمے کا درس دیا ہے، سیرت النبی ﷺ کی تعلیمات عالمی امن، انصاف اور اقوام کے مابین پل تعمیر کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں، مذہبی اور سیاسی اختلافات کو مکالمے کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے، پاکستان نے مشرق وسطیٰ میں قیام امن اور عالمی سطح پر تنازعات کے حل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے، آج پاکستان کو امن کے قیام کے لیے کردار ادا کرنے والے ملک کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں قومی رحمت اللعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی کے زیراہتمام تیسرے بین الاقوامی سیرت فیسٹیول کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نائب وزیراعظم نے نیشنل رحمت اللعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی کے چیئرمین خورشید احمد ندیم، ارکان، ذمہ داران اور منتظمین کو اپنی اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم کا ذکر دلوں کے لیے راحت ہے اور آپ کی تعلیمات پر عمل دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے اور معاشرے میں پھیلانے کے لیے فیسٹیول میں علمی نشستوں اور بین الاقوامی کانفرنس کے علاوہ کتاب میلہ، یوتھ کنونشن، نعتیہ مشاعرہ، محفل نعت اور خطاطی کی نمائش سمیت متعدد سرگرمیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ ہماری دنیا و آخرت کو سنوارنے کا واحد راستہ ہے اور بحیثیت امتی یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات کا پیغام پوری دنیا تک پہنچائیں۔ نائب وزیراعظم نے تین بین الاقوامی کانفرنس کے موضوع "اقوام کے درمیان پلوں کی تعمیر سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں" کو بامعنی اور وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اتھارٹی کے چیئرمین اور ان کی ٹیم کو موضوع کے بروقت انتخاب پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اس وقت مختلف تنازعات اور کشیدگی کا شکار ہے اور مختلف خطوں میں تصادم بڑھ رہا ہے، مشرق وسطیٰ، سوڈان، صومالیہ، یمن، لیبیا، روس اور یوکرین کی جنگ اور امریکا و ایران کے درمیان کشیدگی اس صورت حال کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں اضطراب بالخصوص غزہ اور مشرق پروٹیشن کی صورت حال انتہائی تشویشناک ہے جبکہ جنوبی ایشیا میں جموں و کشمیر کا تنازع کئی دہائیوں سے حل طلب ہے اور روس و یوکرین کی جنگ بھی جاری ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ یہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ جیسے ادارے کی موجودگی کے باوجود عالمی برادری تنازعات اور جنگوں سے نجات حاصل نہیں کر سکی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد عالمی امن اور ترقی کے مقاصد کے لیے اقوام متحدہ، عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ سمیت عالمی ادارے قائم کیے گئے لیکن آج بھی دنیا امن کی متلاشی ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ عالمی نظام میں موجود خلا سے ظالم فائدہ اٹھاتے ہیں اور غزہ سے مقبوضہ کشمیر تک انسانی جان اور آبرو کا احترام نظرانداز کیا جا رہا ہے، یہ صورت حال عالمی نظام میں انصاف اور اصولوں کے یکساں اطلاق کی کمی کو نمایاں کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب اخلاقی اقدار ختم ہو جائیں تو بستیاں جنگل بن جاتی ہیں اور انسان و حیوان کا فرق مٹ جاتا ہے، ہمارا ایمان ہے کہ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات وہ اخلاقی اقدار عطا کرتی ہیں جو قوموں کے تعلقات کو عزت، احترام اور انصاف کے اصولوں پر استوار کر سکتی ہیں اور دنیا سے ظلم و ناانصافی کے خاتمے میں مددگار ہو سکتی ہیں۔ سیرت النبی ﷺ قوموں کے درمیان پل تعمیر کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ تاریخ شاہد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جنگ کو بھی اخلاقی اقدار کا پابند بنایا، مذہبی ہم آہنگی کی تعلیم دی اور خارجہ پالیسی کے ایسے اصول عطا فرمائے جو عالمی امن کی ضمانت بن سکتے ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع ایک ایسا چارٹر ہے جس میں انسانوں کے درمیان نسل کی بنیاد پر امتیاز کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اس امر کی ضرورت ہے کہ مسلمان محققین سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں انسانیت کی رہنمائی کریں اور دنیا کو بتائیں کہ ایک ایسا عالمی نظام قائم کیا جا سکتا ہے جو مضبوط اخلاقی بنیادوں پر استوار ہو اور جس میں طاقت کے بجائے انصاف کی حکمرانی ہو، اس مقصد کے لیے سیرت پاک پر اعلیٰ تحقیق کی اشد ضرورت ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ نیشنل رحمت للعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی نے اپنے تحقیقی منصوبوں میں اس ضرورت کو مدنظر رکھا ہے اور فیسٹیول کے موقع پر منعقد ہونے والی کانفرنس کے لیے موضوع کا انتخاب بھی اس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کانفرنس میں پیش کیے جانے والے تحقیقی مقالات کی اشاعت سفارت کاری کے لیے نئی اخلاقی بنیادیں فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ عرصے میں پاکستان نے اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے درمیان پل تعمیر کرنے کے لیے تاریخی کردار ادا کیا ہے، پاکستان نے 47 سال بعد متحارب ممالک کو اسلام آباد میں براہ راست مذاکرات کے لیے ایک میز پر بٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ جس پاکستان کو چند سال قبل دہشت گردی کے حوالے سے جانا جاتا تھا، آج الحمدللہ اسے امن کے قیام کے لیے کردار ادا کرنے والے ملک کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان نے مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے لیے مخلصانہ کوششیں کیں اور ایک مسلمان کی حیثیت سے انسانی جانوں اور املاک کے ضیاع کو روکنے کے لیے بھرپور کردار ادا کیا، جس کی دنیا بھر میں پذیرائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند روز قبل ان کی اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس پاکستان آئے، جہاں انہوں نے پاکستان کی امن کی کوششوں کو سراہا اور ان کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ پاکستان کو اب امن کے قیام میں کردار ادا کرنے والے ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ ناروے میں حال ہی میں منعقدہ ایک فورم میں مغربی ممالک کے مقررین نے واضح طور پر کہا کہ پاکستان کو اس خطے میں لازماً ایک نیٹ سیکیورٹی پرووائیڈر ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان کا فرض بھی ہے کیونکہ اس وقت خطے میں جاری کشیدگی سے متاثر ہونے والے ممالک میں بڑی تعداد اسلامی ممالک کی ہے، امریکا اور ایران کے درمیان تنازع کے علاوہ مشرق وسطیٰ میں باہمی کشیدگی اور حملوں سے بھی مسلم امہ کے مختلف ارکان متاثر ہو رہے ہیں۔ اسحاق ڈار نے نبی کریم ﷺ کی اس حدیث کا حوالہ دیا کہ امت ایک جسم کی مانند ہے اور جسم کے کسی بھی حصے کو تکلیف پہنچے تو پورا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں بھی امن کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیرت پاک سے یہ سبق ملتا ہے کہ امن کے لیے انصاف، باہمی احترام اور مکالمہ ضروری ہیں۔ جنگ اور تصادم کے بجائے بات چیت کو ترجیح دی جانی چاہیے تاہم سیرت النبی ﷺ کا پیغام یہ بھی ہے کہ جارحیت کا سامنا ہونے پر دفاع کے لیے تیار رہا جائے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اگرچہ پاکستان امن کے لیے عالمی برادری کو ایک میز پر جمع کر سکتا ہے تو اپنے دفاع میں جارح کے غرور کو خاک میں ملانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ انہوں نے معرکہ حق کو اس کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2025 میں اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا کی، جسے دنیا نے تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی لیتے ہوئے پاکستان نے صرف فوجی اہداف کو نشانہ بنایا اور مخالف کی طرح شہریوں اور ان کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ نہیں بنایا۔ انہوں نے بتایا کہ سول و عسکری قیادت نے باہمی مشاورت سے فیصلے کیے اور فضائی کارروائیوں کے دوران پاکستان کی فضائی حدود کے تحفظ اور اہداف کے انتخاب کے حوالے سے واضح ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قیادت نے ہدایت کی تھی کہ اس وقت تک حملہ نہ کیا جائے جب تک مخالف طیارہ پاکستانی فضائی حدود عبور نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ان پابندیوں کے باوجود پاکستانی فضائیہ کے جوانوں نے کامیابی حاصل کی، اگر یہ پابندیاں نہ ہوتیں تو ممکنہ طور پر مخالف کے مزید لڑاکا طیارے گرائے جا سکتے تھے۔ انہوں نے اس فیصلے کو نبی کریم کی سنت کے مطابق قرار دیا۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اس کے بعد جب مخالف نے زمینی سطح پر زمینی اہداف کے خلاف جارحیت کی اور اگلے 72 گھنٹوں کے دوران تقریباً 80 ڈرونز پاکستان کی فضائی حدود میں گردش کرتے رہے تو 9 مئی کی رات سول و عسکری قیادت نے فیصلہ کیا کہ فضائی کارروائیوں کے بعد زمینی سطح پر بھی جواب دینا ہوگا تاکہ قوم اور دنیا کو واضح پیغام دیا جا سکے کہ پاکستان کو کمزور نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ابتدا میں صبر کا مظاہرہ کیا جبکہ مخالف نے اپنی کارروائیوں کو درست ثابت کرنے کے لیے پاکستان پر الزامات عائد کیے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان نے وزارت خارجہ کو فعال رکھا اور دنیا کے مختلف دارالحکومتوں سے مسلسل رابطے میں رہ کر حقائق سے آگاہ کیا، پاکستان نے واضح کیا تھا کہ اپنی کارروائیوں کو چھپایا نہیں جائے گا بلکہ ہر حملے اور جوابی کارروائی کی تفصیلات دنیا کے سامنے رکھی جائیں گی۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے اپنے دفاع میں کوئی ایسا حملہ نہیں کیا جس میں شہریوں کو نشانہ بنایا گیا ہو، بلکہ کارروائیاں فوجی تنصیبات کے خلاف کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنے دفاع کا حق استعمال کیا اور یہ واضح کیا کہ اگر اس کے خلاف ایسی کارروائی کی گئی تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اقوام کے درمیان پل تعمیر کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کا اپنے داخلی معاملات کی اصلاح کے لیے سیرت پاک کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی معاشرے کو انتہا پسندی کے چیلنج کا سامنا ہے اور اس حقیقت سے آنکھیں بند نہیں کرنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی مذہب کے نام پر بھی سامنے آتی ہے اور سیاست میں بھی، اصل مسئلہ اختلاف نہیں بلکہ اختلاف کے آداب ہیں، مذہبی اور سیاسی اختلافات کو مکالمے اور بات چیت کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ پاکستان 2012 میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن ایک ووٹ کی برتری سے منتخب ہوا تھا جبکہ 2025ء میں اگلی دو سالہ مدت کے لیے انتخاب میں پاکستان نے 182 ووٹ حاصل کیے جبکہ اس کے مقابلے میں پانچ ووٹ آئے۔ انہوں نے کہا کہ یکم جنوری 2025ء سے 31 دسمبر 2026ء تک پاکستان سلامتی کونسل کا رکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل کی صدارت کے دوران پاکستان نے "کثیرالجہتی تعاون اور تنازعات کا پرامن حل" کو موضوع بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام، نبی کریم کی تعلیمات اور قرآن حکیم امن کا پیغام دیتے ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس کی صدارت کا موقع دیا۔ 12 سال بعد اس موضوع پر پیش کی جانے والی قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا اور سلامتی کونسل کے تمام 15 ارکان نے اس کی حمایت کی۔ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے سیرت انڈاؤمنٹ فنڈ کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس فنڈ کے لیے ابتدائی طور پر 10 کروڑ روپے فراہم کیے جائیں گے جبکہ حکومت سیرت النبی ﷺ کے پیغام کو عام کرنے اور سیرت انسائیکلوپیڈیا جیسے منصوبوں کی تکمیل کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اور سیاست کے نام پر انتہا پسندی کی اجازت نہیں ہونی چاہیے، اختلاف رائے آداب کے ساتھ ہونا چاہیے اور مختلف آراء کو کھلے ذہن سے سننا چاہیے، کیونکہ ممکن ہے کہ دوسرا فریق ہماری سوچ سے بہتر رائے پیش کرے۔ مذہبی اور سیاسی اختلافات کو مکالمے کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے اور اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کا احترام برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے سیرت النبی ﷺ کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ کونسل میں سیرت پاک سے ماخوذ اعلیٰ اخلاقی اقدار کو فروغ دینے اور انہی اقدار کی بنیاد پر تعلیم و تربیت کا اہتمام کرنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل رحمت اللعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے اور اسے ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اتھارٹی نے اس شعبے میں قابل قدر کام کیا ہے۔ چیئرمین خورشید احمد ندیم کی جانب سے پیش کی گئی تحقیقی کاوشوں اور شائع ہونے والی کتابوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتھارٹی نے اپنے قیام کے تقریباً تین سے ساڑھے تین سال کے مختصر عرصے میں نمایاں نتائج حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے چیئرمین اور ان کے ساتھیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ سیرت پاک سے ماخوذ اقدار پر مبنی ایک عملی تعلیمی ماڈل تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ اتھارٹی کی قیادت اور اس کی ٹیم کی کاوشوں سے پاکستان کے معاشرے کی اصلاح کے لیے باہمی احترام اور محبت پر مبنی متبادل بیانیے کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ نے اس مقصد کے لیے اتھارٹی کے قیام کا قانون بنایا ہے اور ادارہ اس اہم ذمہ داری کو نبھانے کے لیے موزوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن حکیم ایک جامع ضابطہ حیات ہے جو قیامت تک کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس پر تحقیق کے ذریعے اخلاقی تحقیق کے میدان میں نئی جہتیں سامنے آ سکتی ہیں۔ پاکستان کے معاشرے کی اصلاح کے لیے باہمی احترام اور محبت پر مبنی کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں، جبکہ قوم کو ایسے بیانیے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کو پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہے اور وزیراعظم پاکستان اس کے سرپرست اعلیٰ ہیں۔ اسحاق ڈار نے سیرت انسائیکلوپیڈیا جیسے منصوبے کے آغاز پر اتھارٹی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ پاکستان کے لیے خوش بختی ہے کہ اس سعادت کا تعلق اردو زبان سے ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت اس منصوبے کی تکمیل کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی اور سیرت کے پیغام کو عام کرنے کے لیے وسائل کی کمی کو رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ بھی سیرت انڈاؤمنٹ فنڈ میں عطیات دے کر اس کار خیر میں حصہ لیں، تاکہ معاشرے میں سیرت پاک کی تعلیمات عام ہوں اور تعصب، نفرت، ظلم، ناانصافی اور انتہا پسندی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو۔ انہوں نے دعا کی کہ سیرت پاک کی خوشبو پوری دنیا میں پھیلے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 43

عالمی بینک نے مالی سال 2026 کے دوران ترقی پذیر معیشتوں کے لیے ریکارڈ 112 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ متحرک کیا جو چار سال قبل کے مقابلے میں تین گنا سے بھی زیادہ ہے، پاکستان کے 2022 سے اب تک تقریباً 3.2 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ متحرک کیا گیا ہے۔ عالمی بینک کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق مالی سال 2022 میں نجی سرمائے کو متحرک کرنے کا حجم 35 ارب ڈالر تھا، جو مالی سال 2026 میں بڑھ کر 112 ارب ڈالر کی تاریخی سطح پر پہنچ گیا۔ عالمی بینک گروپ کی اپنی مالی معاونت کو شامل کرنے سے مالی سال 2026 کے دوران ترقی پذیر معیشتوں کے لیے مجموعی مالی معاونت اور متحرک سرمائے کا حجم 200 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا۔ اعلامیے کے مطابق نجی سرمائے کو متحرک کرنے میں اضافہ مختلف آمدنی والے ممالک میں دیکھا گیا۔ کم متوسط آمدنی والے ممالک کے لیے یہ حجم مالی سال 2022 کے 14 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 2026 میں 37 ارب ڈالر ہو گیا، جبکہ زیادہ متوسط آمدنی والے ممالک کے لیے یہ رقم 12 ارب ڈالر سے بڑھ کر 50 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ کم آمدنی والے ممالک میں نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی مشکلات کے باوجود یہ حجم تقریباً 3 ارب ڈالر پر برقرار رہا، افریقہ میں بھی نجی سرمائے کو متحرک کرنے کے حجم میں نمایاں اضافہ ہوا، جو مذکورہ مدت کے دوران تقریباً 9 ارب ڈالر سے بڑھ کر 22 ارب ڈالر ہو گیا، جس سے تقریباً 150 فیصد اضافے کی عکاسی ہو رہی ہے۔ عالمی بینک گروپ نے ان نتائج کو گزشتہ تین سال کے دوران ادارہ جاتی اصلاحات سے منسوب کیا ہے، جن کا مقصد نجی شعبے کے ساتھ روابط بہتر بنانا، طریقہ کار آسان بنانا، سرکاری اور نجی شعبے کے آپریشنز کے درمیان رابطہ کاری مضبوط کرنا اور مالی معاونت و سرمایہ کاری کے ذرائع کو وسعت دینا ہے۔ اس سلسلے میں ہر ملک میں سرکاری اور نجی شعبے کے آپریشنز کے رابطے کا ایک مشترکہ مرکز متعارف کرایا گیا ہے، جبکہ قومی ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات سے ہم آہنگ مربوط حکمت عملیوں کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق پرائیویٹ سیکٹر انویسٹمنٹ لیب نے ترقی پذیر معیشتوں میں سرمایہ کاری کی راہ میں حائل عملی رکاوٹوں کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے اقدامات وضع کرنے میں بھی مدد فراہم کی ہے۔ ان اقدامات میں کاروباری اور ضابطہ جاتی ماحول کو بہتر بنانا، مقامی سہولیات اور مقامی کرنسی میں مالی معاونت بڑھانا، زرمبادلہ سے متعلق مشکلات دور کرنا، ایکویٹی فنانسنگ کے مواقع میں اضافہ اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی بڑے پیمانے پر شمولیت ممکن بنانا شامل ہیں۔

منفی پروپیگنڈوں اور میڈیا ٹرائل سے کبھی مرعوب نہیں ہونگے، جمعیت علماء اسلام

جماعت کی سیاست کا بنیادی مقصد اقتدار کا حصول نہیں بلکہ عوام کے حقوق کا تحفظ، جمہوری نظام کا استحکام، امن وامان کا قیام اور معاشرے میں انصاف اور رواداری کی فراہمی ہے



کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ضلعی و ڈویژنی امراء اور ارکان کے دوروں سے واپسی پر کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت کی بھیانک تاریخ ہے کہ جمعیت نے کبھی بھی اقتدار کو مقصد نہیں بنایا بلکہ ہمیشہ جمہوریت، امن اور عملی استحکام کے لیے قربانیاں دیتا رہا ہے، جمہوریت، امن اور عملی استحکام کے لیے دی اور آج بھی کے دوروں سے واپسی پر کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت کی سیاست سیاسی منفی پروپیگنڈوں اور میڈیا ٹرائل سے بے نیاز ہے، جمہوریت، امن وامان کی صورتحال اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے ہمیشہ جمہوری اقدار کو مضبوط کرنے اور کمزور نظریات کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ملکر جمہوری نظام کا خاتمہ کیا، جس کی وجہ سے جمہوری اقدار اور عوامی مینڈیٹ کو بری طرح نقصان پہنچا، پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ملکر جمہوری نظام کمزور